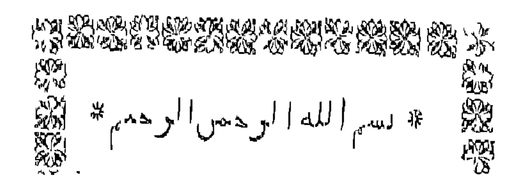


بعد حمد حضرت سخن آفرین که زبان انسان را

بانواع مقال قدرت گویائی بخشیده * پس از

هزیر نعت ختم الناس که تا که سبحان و ثنا از سحر

زبان فصاحت نطق و بلاغت بیت کرد انده

دره ای بی شمار از نتیجه همدان خاص لطیف هر را حامل

معروض رای محاوره دانان فصیح زبان و لطیفه

سنجان صحیح بیان می گرداند * که چون در خاطر عاطر

امیر بالا تبار مظهر محاسن بی شمار سمی اکبر شه

حشمت و اجلال امیر اعظم برج دولت و اقبال

سعلی اسحه در بعضی اشعار منظوم میگردد و وهم
دور دبستان هرا ما مکه در امصار بعید واقع اند
مادر اک کهاتس می رسد بر لوز تالیف آراستگی
باید تا مطالعه آن انواع کتاب را صراحت بخشد
و بر طالبان این فن کار آسان گردد امتثالا لامره
تحصیل این سعادت واجب دیدم و همه هم
ارشاد مصروف گردیدم اما چون این نسخه اکثر
مشتمل مصطلحات رخته باصناف لطایف معنوی
آمیخته بود ار عبارات خطابات کار فرموده
بتلمس اللسان فی المصطلحات موسوم گردید
و در سنه یکهزار و دو صد و هفت از هجرت نبوی
صلی الله علیه و سلم در شهر محرم الحرام شارع
گشت و دو هم در بلده مرشد آباد با تمام رسید
مامول از سخن سنجان نکته رس و درویش
ضمیران پاک نفس آنست که هر جا سهوی

زیب مسند شوکت و کامگاری نگین خاتم ابهت
و نامداری بازوی یاوری کشورکشایان مصلحت
آموز فرمان روایان نور والطاف رحمانی مؤید
بجود آسمانی مرجع و مآب جمهور تعاونش و پاکی
طینت مشهور بخشش خلق یکتای روزگار زمان
روزگار را سرمایهٔ افتخار مرکز دایرهٔ مروت
ناصیت اعلام عزت قدوهٔ رؤسای عالی مقام مرتبه
سنج شعرای ذوی الاحترام عندلیب گلستان
معانی گل سرسبد چمنستان سخندانی نقاد
جواهر زبان معیار جوهر صاحب زبان جوهر پرور
فیض گستر ستوده خو لطیفه گو افصح الفصحا امیرالشعرا
نواب سپهر جناب امیرالملک شمس الدوله
سید احمدعلی خان بهادر ذوالفقار جنگ دام اقباله
عمّ افضاله خطور نمود که نسخهٔ مشتمل بر توضیح
مصطلحات زبان دهلی و روزمرهٔ فصحای اردوی

سن محمد طغاست ز دو سال ساله و سال آن
از مخترعات اهل ولایت و هم عمو مادر تحال طعام
حسابگر گوید آب و آس ساز است و آس لکای سامه
کنایه از آن است که برای آزار کسی بند مه سازند
افصح الفصحا مرزا رفیع سودا در هجو امیر تحال
زمانی خان سامان گوید * شعر * تحکو ماورحی لون دے رای هس *
زه شری آتش کتا لکای هس * وید بین معنی
در رفار ساان هم مستعمل * مولانا ظهوری
برسری فرماید * شعر * کاسه گو زنند لب سدن
می آید زمین * کو فلک می برد کس بهر دو ر
آش دیگرم * او دهیر تا دیا * بمره لواو
مجهول و دال و های هندی سالی مجهول و سره
و سکون زای هندی کنایه از انواع تحال که در عالم
تنهائی حظ برگیرند استادی و مولائی حضرت ورد فرماید
* رباعی * مچھ آپھی گرا کی آپہی مچھ حساهی * کہیاہی

وخطائی در یابند بچشم عنایت بنویسند تا در اصلاح
بکوشند * نظم * ای که در آئین سخن پروری * باشت
از انصاف طبعت را گزیر * از پی سبکش
در پی سبکش بود * گر خطائی رفته است آنرا مگیر *
بر ضمایر ارباب بصایر پوشیده نماند که اصطلاحات
مرقومه این نسخه متنوع است بر دو نوع نوعی
را محاوره عام اختصاص و نوعی از روزمره
خواص عالی ای حال هرچه در محاوره آن دیار
مستعمل است برای دوردستان سند
و آنچه در روزمره آن بلاد مروج است عزیزان
اهل ایران سند حجت شعر هندی عبارت از زبان موزون
دهای است [illegible] هرچه مطابق آن باشد صحیح
و آنچه ورای آنست غلط و سهو بالجمله حرفی چند
مرقوم نمود باستعانة الملک الودود *
* حرف الالف * آس * بالمد و ضم و واو ساکن

جن سے سچ کی لطف محمد تقی میر فرماتے ہیں * شعر * عشق
کی ابتدائیں ہی دکھلا گیاں * رہ گئی آنسو تو آنکھیں
آئیاں * آپ میں رہتا * ہم تو میر دو دو سچ
باتیں عجیب و سکون سے میں تحمّل کیا ہے اور آلودگی
شوق محمد میر ایہ فرماتے ہیں * فرد * ہم کہاں تو کہاں
یہ کہتی ہیں * کہ یہ آستیں دو تو رہتی ہیں *
واسی مخصوص محاورہ زبان است * اوس در جاتی *
بد و معنی مصطلح کی کیا ہے اور سرد کی بار ار دو دو تم
مراد از آب و تاب جھری کہ بکمال صفا و صاحب
تاب سے کمال بر معنی اول مولف را ست * برگ
گل برسی بہار تک اوس سے کی برستی ہیں * دیکھی
عالم جو وہ بہاری عرق افشانیاں * وو دو تم مرحس
گوید * شعر * جراسک بارانِ آب ہیں گل شاخسار پر
کیا اوس برس گئی ہی چمن میں بہار پر *
* آگ لگی کو آئی تھی * در محل گوید کہ دو سی

کچھ آتی ہی کچھ جاتی ہی * اندر وہ ہمیشہ
یہہ دل دیوانہ * کیا کیا کچھ ادہیڑتا ہی اور بنتا ہی *
وادہیڑتن مخفف اول است و بمعنی شکستن مرزا
علی نقی محشر گوید * رباعی * کیا کیا حرص وہوس کی دہن
ہی دلکو * کس کس دہہت کی ادہیڑبن ہی دلکو *
دشوار ہی معاش معز جان کہاں ہی * دنیا کی
غرض ملاش کہن ہی دلکو * آنکہوںمیں آئی *
کنایہ از آمدن اشک اگرچہ غیر ماہر کل اشک را اطلاق
دارد اما بیشتر بر اشک استعمال مولف
گوید * شعر * وہ شوخی ستمگاری ایسی ہی یہ بہا سہ کار کا *
ہنسی ہی اک آدہہ گہونت آنکہوں میں بس
آئی لگی * یعنی کف و ظاہر است کہ ضمیر لفظ
کف در محاورہ ہندی سابیث استعمال دارد لہذا
محذوف بودن آن بحث نیست رو بطرف کف
پیدا شود * آنکہو دکہا آنا * کنایہ از آشوب چشم

* آنکهیں تمهاری دیکهی هیں کہا * خورد را تجربہ کاری

سے دون وہم رعایت اوست اردو سے بدادن

مصطفی خان یکرنگ گوید * نرگس کیس میں ہرگز

لاتا ہیں نظر میں * دیکهی هیں سبهی پیاری آنکه

تمہاری آنکهیں * آنکه دکهلا دینا * ترجمہ

چشم نمائی است کہ در فارسی مستعمل مولف

گوید * دیدے اسکے نہیں ہیں جسکی نرگس سی سرخ سرخ *

ڈرو ہی کیس ہمیں اب آنکه دکهلانی لگی

* انگاروں پر لوٹنا * کنایہ از بیقراری کہ در عالم

رشک لاحق گردد ولی گوید * شعلہ جو حسن سی

نظر آتا ہیں * سب سی انگاروں پہ لوٹتی ہی ولی *

* آنکه بهوں کی ایک حرف کا اجمار کرلینا *

کنایہ است از قول بالا بال سرکشیدا گوید

غیروں کو جان جواب میں غفلت کی ڈال کر *

رکہا آنکی سو رہو ہم پاس آنکه موند *

بہ بدن دو سہی آید و ی کاٹ و بوقت رو و مراجعت کند
محمد تقی میر گوید * جاند محبہ سوجہ کی پاس سے سی جایا
کیا تھا * آگ لی گھر آئی تھی نہ آیا کیا تھا *
و از شعر سعدی اشرف مستفاد شد
که در اینجا ولایت ہم اس اصطلاح مستعمل
است اشرف گوید * دل را ز سینہ آن
بے سر کس گرفت و رفت * در خانہ ام آمد
آتش گرفت و رفت - و اگر گوید کہ در شعر
سعدی ارغایت شکایت ظاہر است تا اصطلاح
ہندی مطابقت باید گوئیم و اوقعست کہ در گرفت
و رفت واقع شده مصدر این معنی است و نیز
سامان ظاہر * آنکھیں لیھو ادی * کنایہ از حرکی
چشم کہ بکمال نگہ بسی عارض گرد حسرت زرد
فرماید * اوس سنگدل کی وعده خلافی کو دیکھئی *
پھرا گئیں ہیں آنکھیں میری انتظار سے *

ات گئیں * ایک سی رہتی نہیں ہیں دن ہمیں *

* آنکھ جھپکی * بات بنا بات سا ودرون

مولف گوید * مثا بان حسن کی گرمی کی تہری کون

اب ہووے * کہ سورج کی بہی ہری رو برو

آنکھ اب جھپکی ہی * آستین کا سانپ * کنایہ

از دشمن اہلی است مرزا قدوی گوید *

رہ رہ بار جوہرا سی دکہلانی لگا * آستین کا سانپ

دکانا ہو جی کہانی لگا * آنکھو میں گہر کر دیا *

اصرار بر تصدیق قول جو دعوی نمایاں حقیقت سے

مولف گوید * کہتی ہو گہر تیری آنکہو میں

نہیں سی کیا * کون مکرا وی نہیں آنکہو میں گہر کرتی ہو *

* آسمان سی گرنا * کنایہ از بہم رسیدن چیزی

کہ بی سعی دفعہ حاصل شود و قدر ش جیدان

ساتہ وا سر سر بکار وہ عورا ست تمال

مولف گوید * قطعہ * کوکہ لوگان ہی اور جون ستم *

* او تنہائی گھر سے * ہمزہ لواو مجہول و
نای ہندی بالاے کسرہ و دو نحیائی و کاف
فارسی سای معروف و راء مہملہ سا رسید ه
ور فہ الف اردوان کرد راه و سفر و کنند
و اس طالعہ سفر در افواج سفر بر و مرد ا
ر وقع سو و اور ہجو کو لو ال سفال بر صفات
الفارسی فرماید * کسو کا گھستہ کی و سرائی * کوئی
ہر واو تنہائی گرائی * اس کی دیکھو * بدقعہ
نظر بد گو سد فاد رحس حرات را سے * رہائی *
کال رنگ جاسی سرخ کرنا ون کو * ماتھا یہاچمن
س ہو وہ سرود لحو * ستی جو کہا کہ ہائی کہ
نامہ بہار * ہستی کر گیا کہی اپنی ابر تی دیکھو *
* الف سی دن سرھی * کتابہ اور عمر حالات
آغم ار سکہ در رو ال حمیت گو سد مار وال
پریشانی سر سجا گو بد * ہجر کی رانیں یہی آخر

کہتا اول ستہوردو دوم مولف گوید * مجالس سی
رات دلکو میری صورت صبا * لگئی ستہو نکی
آنکہوں میں وہ خاک در آل کی - آنکھ بھر ساری ساہ کری *
کنایہ از کمال خشم کہ اکثر در حالت غیظ رنگ رو
سرخ شود چنانچہ گوید * رور آنکھیں سای سای کر جتا ماہی
وہ شوخ * برہم ہیں لو خشم حسرت سے یہ کہتا کرہیں *

* حرف الباء موحدہ *

* بک لگی * بفتح اول و سکون کاف تازی
کنایہ از باد کوئی و بسیار تحریر مستعمل مرزا
رفیع سودا و ریاض وفد وی لاہوری گوید * سنتی ہو ان
رہتی ہیں صبح سے لی شام تک * لگی ہی استعمار کی
چار ہرا نکو بک * وبکبک بتکرار بیز ہمیں معنی ست
وہمہ در معنی مصدر بہ حاصل واین ظاہرا از لی
گرفتہ اند چنانکہ مولوی معنوی فرماید * اہل دنیا کافران
مطلق اند * روز و شب در بق بق و در لق لق اند *

طالب رنگ و بو تیرا ہوں میں * سرمہ سا ہی
جان سے حال مجھ ہی * آسمان سی سہہ گرا ہوں میں
* آنکھ چورانی * کنایہ از خشم پوشی
است مولف گوید * ایسی کیا کی ہی دلا ہمی
سو کی چوری * دیکھ کر ہمکو جو یہ آنکھ چورالی ہی *
* آنکھوں میں کہتکنا * در نظر ناگوار گذشتن
مولف گوید * جوں اشک تو نظروں سے
کیونکر یہ گرا دیوی * آنکھوں میں تیری ساری
ہر وقت کہتکتا ہوں * اولجھا دلکا * عبارت
از گرفتاری دل است جرأت گوید * خوش ہوا
زلفکی میں غم میں یہ کہیں * دل الجھا رہا کہیں کہیں
* آنکھوں میں خاک ڈالنی * بدو معنی
مصطلح کی آنکہ چیزی را برون را مبالغہ بتعریف
بچشم خریدار بوت نماید و اس خاصہ فروشندگان
عدار است و دیگر آنکہ چیزی را طرفۃ العین دست برد

حالات سنا اور اکثر لسان طبر کو بدستور الدین

مضمون راست * میرزا روی نو جہہ نکرا مشکل ہوا ہی جسا *

* یار و خدا کرے خبر ہماری ہی نہ مہسا * یاد بندی *

خلوہ دادن یاران و گدایت خبر سرا کہ در حقیقت

اصالی ندا شتہ با شد را سر و گو مد ، رند گی ہی سراب کی سی طرح

* یاد بندی حیات کی سی طرح * سیاد سا *

لصم اول و مای سند دہ بالک کسد دو رمحال

قربت دادن سمعاں مرزا ربیع سو دادر نحو

اسیر محمل گردید . سران کا گرائی ووقت طعام

، خای لقمہ کی کھای وہ وسسام ، لو بھی اتھہ حاکس

اسکا دی سا * مارس سھی جھو ہی ہاتھ سی کہا * سابا *

لقمہ کسی کہا اور سحد کرون مولف گو ید ، شعر *

* گہہ در مس لوسیا مجھی گہہ کیچ حرم میں *

ای عشق عمر لوی مجھی جوت سایا * یاع یاع ہو جاتا *

مرادار سنگدلی خاطر ہدات گو بد کس ند رہی

* بسترام لیا * یا لکسرو سکون ثم ثمانہ معنی آسودن و شب
گذراندن واس سے مردرا ضعال آزادان جامہ بردوش
است محمد قاسم گوید * دل سیاہ بس اُس زلف کی
آرام لیا کر * تک شام کو لوہرع لو بسترام لیا کر * بستر *
معروف مصحفی وئی مرزار صاحب آشفتہ فرماید
* یہ بستر کا آشفتہ ہو نا سمد * اری سارا عالم
سمجھوبا سر آ ہی * بستر * درمحاورۂ شعرا معنی فرودگاہ
مستعمل مولف گوید * رباعی * ہوا جارت تو
بزم میں ساری * آج رہتا ہو گوشہ گیرو لگا *
* اب کہاں جائیں سحر پر آئی شام * دور ہی بستر
شعروں کا * بدن بہار جانا * کنایہ از جوش شد
کہ در ایام بہار بروز کند و عوام گرمی دانہ گویند
ہمراست گوید * آئس سی داغ دلکی سمرایا تو حل گیا *
* گلزار پھولی کیا کہ بدن سارا بہاں گیا * تو جہ نکرتا *
ہوا و مجھول وحسم ہندی کنایہ از کمس و رزیدن بخالف

ما را ارا سب محمد لفی مسر گوید * تا لا ہیں ایک محکو
سنگ آج اور آمی ہے ہسون کس ما ہ کارج او ی سا ما ہ
* مال سکا ہو وے * ما کہد آ در سالہ احساط حسری
لہ سحص حاصر کو سد و آس طاہرا سر تمہ ہماں است
کہ در فارسی گو س سر موقصان لشو د استادی
و مولانی حصرت در در ما ند * ای ساہ ہوہو دشمن
ہماری حی کا * ہان و سکا ہو ہو وے دلہو لگا مال مکا *

حرف الیای عمی

* مای ی ی کو سا ہ کہا ہ ارکمرت ید و عا است
کہ در ہیچ حال فوت نکسد مرزا علی لطی مخشر گوید
رباعی کہا طام ہی دلمس لس مسو سا کہی * حب ماہ
لب حام کا لوسا کہی * امدا ہی سحب محبت
کی ہا ہون * مای ی ی کی اسکو کو سا کہی *
* مالون آلکہا درحت کا * کہاہ ار بر گ ریری
ہ ر حب است در آ مام حران و سحار آ و ر محل

سہری بندہم سےسی جو منی گلے میں آج * دیکھہ
کوئی ہوا جاتا ہے کہ سانا باغ باغ * بھا بھا ہر با *
دہے کہ کتنا ہے ارمانے سکرہے آئے گوید * ساقی
ہے اں ہوں سر او سی میں بھا رہا * دریا سے
ہے کم ہوں جانے لگے * وہ کارا کیا ہے اور
علم سے کہ فان است * لو تا ساید * او او
ہر سے وتا ہے ہی مالک کے وہ کیا ہے اور سی
کے کمال ہور ہی ماسد مو لہے گوید
ہو نی سے تری شد کا حسن جا ہے یری سایہ *
ہاں اور کو ہی او تا ہر سر دو سمن لگی *
ہاں ان ہاں ہاتا اور ادر جا سوئی مرد ان ہودن
مرور ح فرماید * حق سے وہ کیا ہے آدم کو *
ہے اہ جا دی ماساں ماون * دور ہمارا د
قام ہے سے ع اسے سرما طان * دکارج ساما *
اے ار ہے اون واس روز مرہ عوام

قدس سرہ فرمایا * ہمیں نہیں زنہار کسو کی یہ
سنبھالی * جس طرح مجھ ان آنسوؤں نی باہر نکالی *
* پہلی * بضم اول و سکون ہای و لام یای معروف
در ہندی مردمک را گویند و بیانی کا مارا کرنا جادون
است کسی را در جسم مصطفی خان یکرنگ
گوید * اگر آوے میری پہر وہ بیارا کروں اوس
ماہ کو پہلی کا مارا * سنگھار بس کہانی * بفتح اول
و ضم ہندی بالف کسرہ و رای ہندی یای مجہول
رسیدہ و سکون نون کنایہ از صدمات برداشتن
است مرزا رفیع سودا در ہجو است گوید *
دیکھی ہی جب وہ تو برہ وہاں کی طرف * کہاتا ہی
دانہ گہاس کی جاگہ سدا سنگھار * یعنی ازبا طاوی بر بس
می اوید * پی جان بات کا بہ طرح ادن درخواست سوال
است آبرو اوید سخن اوروں کا نسنہ ہو کی سنا
اور بہت کہا * مگر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جاتا *

اتمامی قوت و استعداد اصطلاح اعظم ارسکه
دلسداد معشوق طاقت وآرام انام منشرو و باحوادث
روزگار عدم اسباب و سبب دہر حیات مرد ا
روح رباند * نظم * احوال کی ہماری تجکو لو کیا خبر ہی *
گذری ہی جسکی جی پر سر ہی پہ جانتا ہی *
آنکھو نکی گردشری مژگاں کی ہی یہ صورت *
گویا کنار دریا حسن پہ کی آرا ہی * اور دل جو ہی
نعاس سو اسطرح کا ہو رہا * ہر گریہ دو کی ہی
ظالم یہ پہو تتا ہی * القصہ کیا کہون میں
گلشن میں زندگی کی * سمجھہ میں بہال سے وا
پانوں ہی آنگاہی * نا ون حل حانا * وقوع تحال
دراسمال مرحس درسحر السان سے تمام
قحط سالی الکہسو آوردہ * عروسون کا دل سنانکلی لگا *
لوگاں کا ہی نا او جانی لگا * نا ون لگا لی * گو نا ناارجہ
اعتدال بیرون داشتن است حضرت درو

مولف گوید * جب عرش سی ہوا وہ کہیں راتہ گزار *
یہاں درود بہشتی اسی کی سایہ ہر کس گئی *
* بہار تسی راس * کیا نہ ارطول مسہای
بصحبت ستجاد گوید * کس طرح کو بہاس نہ
گدرے گی * محر کی نہ بہار سی راس * یا نہ مانگا *
دزاول صرف شمشیر رحم کاری جو ردن و سقا جان
دادن مسرسوا گوید * رباعی * جو تجہ سی ملا یاکہا ہی مانگی *
یارا وہ عدم کی کچھ نشانی مانگی * دکھلائے اوسی
نو ای شمشیر لگا وہ * جب کا ماراکبہی نہ پانی مانگی *
* بانہوں لگاتا * لفسح اول ولام پای معروف
وفتحہ پای مجہولی و سکون نون در فکر بحر سب
کسی نون سو اور محو سحل ربای حالسامان گوید
* بان ماکو جو دیکھو ہر کی نظر * محسن کہسا ہی نون
وہ گرد ہی جو * تکی سرف کی گھر لگاو لگا *
اور بانہوں مرا لگاو لگا * بولی ملی گدران کری *

* بدت بہر جا با * بیای مجہول و سکون بای ہندی مراد ار
سنگ طرفی ماکسان است محمد جاسم گوید * اندو لیس
دیکھہ کر اسکو ابہری ہیں رقت * بدت اکا ہے
بہر اکال برتکون مری ہیں رقت * فحصی بماند و درس ست هم
محنت یعنی اصطلاح لطف دیگر که عبارت ار
بد احال است کنفست بد اموده * بتا * بکسر اول
و سکون جاملہ و نون مالف کسره حنگی باس
مخصوص در عالم یعنی حضرت در دو فرماید *
مرتا ہیں ہون بچھہ میں اوس سخت دلکی ہاتہون *
بتاہون آپ اپنی کم بخت دلکی ہاتہون *
* پای یعنی سالا کرنا * کمال فصیح بودن مصحفی گوید
* جسم کی دوروکی در ماکردیا * اندکو پائی سی سالا
کردیا * بساہر بہر کی * بفتح اول و سکون
جاملہ و لام بیای معروف رسیده کنایه از ان است
که در حالت عیب براحوال شخصی اطلاع شود

طاہری نہ آپ خوش سی اسکی طبش * اسی

یاد کی باتو دہو دہو ناسمجی * سالا ہونا * در اصطلاح

ارادان کیا ہے اور جب ہسی سرپس آمدہ مولف گوید

* ارے می توس تو ہی آنکو جاندی وہاں ۴ تجا *

گیدا ای حسن کو کہی ہس ماری آج سالا ہی *

* پس انداز * بفتح اول وسکون ثانی ابجد

بعد از صرف لگاہدارید ور دور گذارنے آیرامانہ

توکل نامند کہ ورا نام عظامت لگار آید محمد لقا گوید

* یہ کل انداز جو عرفی میں آک ایک بار کرس *

کام لس رلے سی کاکل کو پس انداز کرس *

باید دانست کہ حروف ہند نامتزاج ہای

مخلوط الترکیب در زبان ہندی سراسر علیحدہ قرار

یافتہ اند و در تلفظ از ہم متفاوت گردیدہ چون * تا *

کہ مفہم سرد و قسم است اگر تای ہاری

بہ ہا مخلوط شود * تہی * جو اسو تحت او بعلامت

کتابہ از کمال سحر و عدم استبات ہدایت گوید

* ہوا اس ذرا ارشاد سی معلوم یہ ہمکو *

کہ زاہد ہی ایک ولی ملی گذران کرتا ہی *

* پانوگاہ تا * کنایہ از عالم استغنال محمد نبی

فرماید * بار رہ طالب سی کوئی کب تک بھری *

تلاش دے کہ تجھہ رہون نا توگاہ کر *

* نا تو پہنانا کرسونا * عبارت از کمال فارسالی

است حراست کرید ۲ ۲ ۲ کہتا رہد کی سی

حت سر پر چرخ آہ * سب دنیا سی ی سو ی نا تو

پہنانا کرہمیں * پانی بھرتا * اقرار شحر مو دن

مولت گوید * عشق کتا ہی مہ کہاں نہی بہان

پانی بھری اُس * اگر صورت راو تکہی نامری چاہ

رنجہ ان کی * تا رو ہو وہ ہو سی * کنایہ از فرط

اعتماد مولت در بعث گوید - طوف قدم سرہت

حسد م کتی * مقصود دلی تمام او سدم لسی *

* بهاری بهر جوم کی جهوڑ دیا * دست بردار شدن
ازامری است که برآمدن از عهده آن متصور نباشد
کی از سرا گویند * همی اوس سنگدل سی نهه موڑا *
بهاری بهر بها جوم کر جهوڑا * ٹک جانا *
بفتحتین و سکون کاف تازی کنایه از وقوع
حسرت یا کهائی که دفعه در دهد مرا ادویه سودا در
قصده سالگره گویند * حسن اسیا که حسی ماه
ست جار دهم * ٹکٹک دیکهنا لو نگهیدوه در جای
سحک * سهو کا * بفتح اول دوم لو او معروف
وکاف تازی یا الف کسره مرا دار سعله روشی
معنوی مولف گوید * سهو کا سدر لگهرا ای
ای رسک قیر سکا * زرا ساتو جانا کر که جاما دم
جگر سکا * اما ار نوع دوم سکا * سای
معروف وکاف تازی یا الف کسره معنی نی نمک
آمده * و سهسکا لگنا نظرون میں کنایه از کی رنگ حسری

• حده یک نقطه اسد و اکر با عیسی مرکب گردد

سی • اسد و دو را کا سه لفظه کدا ا ید و

میان به الف سا ن • در او حسم و دال و را وکاف *

ا سا ر ا ب و هر کی بحای حو د هد کو ر سه و د

ا سه ا امد تعالی •

*حرف الناء ہمزی *

الما ر ا ب ا دا ں • سکی جا با را ب کا * سا ی معرو ف

سب اول ا ب عمسی • دو فانی سا ی ہول ر سه ه

ل ب ا ر له سن سب امست کو ر صحبت عس

• ر ب سه ر و ه مر • را ہاں بجا ر آ با آتا با و ر سرفی

• سه سر در لمر ب کا کل می لطر سه معلم

ب م سه ل سا ن • و د ه • می کا سہا ما لو کی عالم عجب *

• ا کو سی ر سر ا د س سی سب *

• ا ن ا ب کہ عالم کی کسا سم سی با ست *

• د ن سہلی سا ب صحب س ر ا ب *

یون نکری ہو * کہ گویا ان ماوں میں سال بہر *
* مارے گئی * کہا نہ ارسطاں بہائی مولف
راست * استطاری میں میری کال کی طرح اپنہ رو *
آنکی رات بہی گئی ہی کہتی یار و نکو * نہ کرر کہو *
ورا ظہار سمر حی و استعما گو سد منر سحا وکو بد
* یارکا جامہ باس ہی بیگانہ عرب * یوسف اسا پیرہن نہ کرر کہی *
نہ لو تی یا جو رتا * کہا نہ ارکمال قدر ت
واحد ساز بہد است گو بد * سر رشتہ محبت یار و نکی
ہاتہ ہی کیا * وہ آتی لوٹتی ہیں اور آتی جو ٹتی ہیں *
* سکی جیسی * بکسر اول و سکون نون وکاف
تاری سای مجہول کہا نہ ارعامہ سکر کہ نہایت
بہوستی آرد و محاورات در محل سحع سدن میر
مستعمل شرف الدین مضموں گو بد * سری یہ
خط کی دیکہنے کی ساری عجب بہس * گر ہو کی نہ ست
بہنگ بہی سکی ردا جسی * لو لیا لطمر و نمس *

کہ در مرتبۂ خود ناقص باشد ناجی گویند * ٹمکس سے
دیکھنا کر ی کا * رنگ کال کا کہی لگا ہے سکا * پھپولی *
بفتح اول و دوم بواو مجہول ولام بیای مجہول
رسیدہ جمع آبلہ و پھپولی دلکی پھوڑنی حسرت
دل بر آوردن جان آزار و فرماید * مسکانی ملیح
جاکر سبھی تمام لوٹتے * راہ کی آج اپنی دلکی
پھپولی پھوٹتے * پھونک پھونک کی پانو دہرنا *
ہر دو بواو معروف و نون عنہ باکاف پارسی کار
باحتراز بودن و راہ باخاطر دوس ہے آمیت گویند
* زمانہ سے کہ یار کبر ہی ملپل خاطر گلسی *
صاف ہی پھونک پھونک اس گلشن میں پانو دہری ہی *

*حرف الیای مسبوطہ *

* پل بکسر اول و سکون یای نام کسیرکہ
قسمت از اقسام چوب و در اصطلاح عرصۂ
یکدم پل از آنہم کم معرجان گویند پل میں دل لی گی

سو تهان بهون کهائیان * ناوون سی آگ لگی *
کنایه از کمال غبطه و غصه بیجا گویند * بهند نکو
کت ناسی تیری لاگ لگی هی * میں کیا کرون
ناوون سی میری آگ لگی هی * ملاقدری *
نام صحرائیست که در نواح سرهند واقع واکثر
قطاع الطریق دران بدار ان قافله غارت کنند و در
عرف حال اتش لفظ عموما بر جمیع مکان خطرناک اطلاق
دارد مراد از فیع در هجو کونوال دی اصطلاحی
شاه جهان آباد گویند * و نکهی همی جوراه
ملاقدری کی * بسم هی رهبری ملاقدری کی * نائی *
هو فای نالف کسره ولام یای معروف بمعنی
دستک آمده واین در سر مکان استعمال
دارد گاهی در مقام طلب که صدای آن دلالت
بر وجود شخص کند مراد از وسع در مطلع قصیده
سالگره گویند * صبح هوتی جو گئی آج میری آنکه جهبک *

سخندان قدر و مقدار است حیات درد فرماید

* روی کو میرے تولی ہی وہ لطف روئیں * اس کو ہر

اشک کی بہی ری چمکی * مل دہر سکو جاگہہ نہ ملیں *

ناسز اول و سکون نای کنارہ از سنگی جای مجالس

کہ ناکرت مردم ناسز سز حسن در سوی گذار ارم

گوید * ہجوم ماہ روبان اسقدر رہا * کہ ہمکو

دلکی بس جانکا ڈر رہا * سای حال بی اس حسن میں رہ *

ہم ہستی نہ مل دہری کو جاگہہ * ناوی سہانی

بہر لطف در جو شاہد بودن مولف گوید * ہی نہ نامالی

جون دل عاشق ہی کا وصل * مہندی اسطرح

جو ناوی سری سہانی ہی *

* تیسی اور ڈرائیاں اور بہتی بہوں کہائیاں * در مقامی

گوید کہ طرف نائی سخن ساری کند و جو در انہر تصبیع

او اطلاع نماید ہدایت گوید * نامیں نہ کسکی

آگی سانی ہو میری جان * نیسی اور ڈرائیاں ہیں

* لوہ کی کون نہ سر کو پھوڑ مرے *

لی ہی جاکر پہاڑ سے ٹکر * ٹکی پڑ یا عورت کا *

لفظ اول و سکون یای عجمی وکاف تازی

یای مجہول کنایہ از سلان خاطر او مست لیا ستعرف

مولف گوید * سی میں لگہ ٹکی ہی پڑی ہی

دست رز * ہو بتون سی مری ہو تہ کال اپنی رگڑ گئی

ٹٹی کی اوٹ میں سکار کہلاتا * در پردہ

کار کردن سیکھاد گوید * مرکا ٹکی صف میں جھنکی

نگہہ بدون کرے ہی چوٹ * صیادوں سے کاری

ٹٹی کی ہتھی اوٹ * ٹکیا ہوتی کا * لفظ س و

سکون کاف تازی و را تالف کشیدہ کنایہ از

سحر مواد او سب حسات مرد ار وسع سو دا فرماید

* طرس ی اندبون دلکی نئی صورت نکالی ہی *

* ٹکسالی ہی پڑ اڑ اون کو بون ٹکسالی ہوجوں پھوڑا *

امالا نوع دوم * بہو بھایا سہم کا * چس پر حتہی

دی جوستی بی وہس آکردر دل بردست ہاک *
وگاہ درصحک واسہر استعمال گرو دیہداست کوید
* کرم ست بات آکر حمکی ہای گرد اوس ماہ کی *
کوہ لڑکی دیکھہ کراسکو بحاوس مالسال * وگاہی *
ارباب موسیقی را ادر عمل نظم مال مسطور
باشدو بدین جہت در مالی ہای لست اعتبار
شود و مالی ایک ہاتہہ سی سحی سمانہ کیا ہ اا ست
ارام ممسع الوقوع کہ دوستان درعالم اخلاص
بسیار شکایت گوسدہ ہمہ است گوید * شعر *
* کہیں سسا ہی کہ ایک ہاتہہ سی سحی مالی *
* جو اپنی جاہ کرے ہم بہی اسکی جاہ کریں *

* حرف التاء بہدی *

واس سر بر دو قسم است اما ار نوع اول
* تکر بہار سی لسی * معاباں سدن باکسی کہ
قدرت معاملہ آن ساشد مسرسحاد گوید

در عرض مطلب کہ اول اس لفظ گوید و
پس بعد ازاں التماس مدعا آید مصرع سود گوید
* کہوں کب بات میں تجھسے اگر جی کی امان پاوں *
* مجھے ڈر ہاں ہوئی دے مبادا ڈرماں ہو جاؤں *
* جی گھبرا جانا * بیای معروف وکسرہ بار عجمی
و فتحہ کاف ہندی و سکون نون کنایہ از ملال
خاطر است ہندا آنت گوید * دل پر ہزار حرف
شکایت سے بھا ہجوم * گھبرے کو دیکھی ہی یہ
کچھ جی گھبرا گیا * جان پر کھیلنا * کنایہ از تیار
بودن امر است کہ در حصول آں ہلاکت جو
متصور گردد ہندا آنت گوید * رباعی * پیدا ہوا حسن سے جو ن
دل ہی میں سارا اب تک ہر گھر کی عشقبازی
میں جانا * کوئی اور نہ کہیں کہیں آیا تجھ کو * طفلی میں
بھی جان ہی نہ کہیلا میں گیا * جی ہار بیٹھنا کسی چیز سے *
یا ماندن از امر است کہ مقتضای جرأت

زدن است مرحسن گوید * تمکین بهو حسن تو بهہ
مارہی سجہای بر* نون اور کی تو آکی وہ مرہ بہو بہا کی ماتہی *

* حرف الیای مثناہ *

شعر یکہ مستعمل براصطلاح باشد درین حرف کم بنظر گذشتہ

* حرف الجیم تازی *

* جنگ * بضم اول وسکون کاف عجمی در ہندی بمعنی
قرن آمدہ و در اصطلاح آنکہ دو سر و جوسر کہ در یک
خانہ باشد قصابان علی خان در مثنوی ربا ی معشوقہ
گوید * سد اعظم کی جو سر سجہا کر جب * برہ کولی
ماتہی ہون اساجب * سر کسجی ہی بر تی ہی ہر حال میں *
کئی جنگ ہوے مجکو جنجال میں * جی میں جل جاتا *
کنایہ از بیچ و تاب خوردن و در حالت رشک
سرسوز گوید * جو سری قند کو دیکہی سمیع تابی ہو
بگہل جاوے * مجہی دیکہی اگر پروانہ اسی جی میں
جل جاوے * جی کی امان مانگنی * معذرت آداب است

ر سرلف حاہموس حان گوید * حسی روی رمس ہو
ہی کوی * حسی بہرہ ای لنکی دوت سوی *
* چکای دہسی * بضم اول وکاف تازی بالف
کشیدہ و دو حتای ہمعنی نظر غلط کردن است
وسر عوام مازارا ستعمال کیند سہر رند علی
موروں گوید * حکای دی کی حسرائی سی حاما
کیا وبامستہی * تکا ہیں خطرف لرتی ہیں سری
ہمی اتکاسان * حسی حاتسی * لفتح اول وسکون
تای عجمی ونون تای معروف کنایہ از کمال وقاعت
واس مار ستعمال عوام است مرزا رفیع درہجو
طفل سعطی گوید * مایکی گھر کی حات کرچپسی *
کروگہ دران ناروہم اہی * جوہت کرنا * وہران
بحث ہو دن مرزا رفیع درہجو کوتوال گوید * ابی
درو ازے آگہی رکہہ دت کہہت * کی ہیں اسی
گہر کی گہر جو ہت * چونکہ سونس اوڑا تا * بضم اول

ہے * سنگاروں میں گو ست ستی ہی
وہ اونار * یہ کہتی ہیں جو تنی کا اسکو سنگار *
* چاند کا کہت کرنا * کنایہ از طلوع شب مہتاب
وجود ہالہ روسی سر حسن در تعریف سر لوسنی
ی نظر گوید * وہ حسن اور وہ لوساک اور وہ ستاب
* زمرد میں جوں جلوہ آفتاب * کہی نو
کہ شب چاندنی آن کی * نکالا نہایہ کہت
سی دہان کی * وورس معنی لفظ کہت لطفہ
سحر وتابان * چمکتا * نستو وکمانوس وہم چشمکیں سدن
مثال اول پیدا ست گوید * یکہ جوہر آینہ میں روشن
ہوا دلبر * کہ اکثر اس زمانی میں ناکاری چمکتی ہیں *
ووسم مثال گوید + نہایہ استک ہی کچھ
ہیں مجمہ گرم ہوئی * آئی ہیں لحت دل ہی اسو
چمک کر * حال * لفظ اول وسکون ثانی
مد وسعنی مصطلح نکی دوع سر پانی وہر لب دراسوہ

و سکون یای هندی وکاف تازی مکسور و تحتانی
بواو مجهول و سکون نون کنایه از احتیاطست
که طرفانا اہال ماہست کسد وہم در جائی مستعمل
است که شخص را باطراف الحال ناکام نگذارد
هدایت گوید * آه وقعان سی نه کهی عهد است کی *
بلبل کو گل کی چتکون هوس ہیں او زادنا *
* چور لگنا شمع کو * کنایه از زود گداختن شمع
است که بصدمه باد بنقصی یاو رسد ووصل ازو وقت
معمول تمام شود محمد میراثر فرماید * و سدم بچهه
گهلاہی جاتا ہون * شمع کی طرح دلکو چور لگا *
* جوتی کا ہونا ایک حسر کا * بواو مجهول و یای
هندی یای معروف کنایه از یکتائی ان حسر است
چنانکه در فارسی گل سحر سدحو اسد سر حس
در لعرلعت حعد لرسر که در هندی آنرا جوتی گوید
همیں اصطلاح آورده وفی الواقع خالی از لطف

اس نام از ہمان عالم است کہ قارورہ سرخ

و بہر جاری گوید حال آنکہ قارورہ علم شیشہ بول

است و سرخی آن کنایہ از رنگ بول و ہمسر س

بسط بہر سر جاری بست . بانکہ آب آن جاری علی

ای حال ست اصطلاح مدکور ار کلام سر صاحب

بادست سدہ * سری گلی سی سد اای کسدہ عالم *

ہزاروں جامی ہوتس جار مائیان دیکھیں * حرا تہدا اکرنا *

جاموس کردن حراغ است مولف گوید * سری

مس صرف سر دی ہر داغ کون ہون * تہدا ا

لرے ہی ہرکوئی وقت سحر حراغ

* حرف الجیم ہندی *

اما از نوع اول * جھانک * بفتحتین و سکون

کاف تازی کنایہ از دیدن چیزی کہ از دور محسوس

شود دو جوب متصل بسطر در آید مولف گوید * شعر *

* اسکی جھانک سی آنکھ عشق امی لرکی *

دویم یعنی بحث سال اول مؤلف گوید
* جان سی صبر و قرار و طاقت و تاب و توان +
جاتی ہی تیرے ہجوں میں یکایک جان پر گئی *
دویم محمد تقی میر گوید * آوارہ میرے ہونیکا
باعث و دولت ہی * کافر ہوں اسمیں ہووی اگر
ایک بال جان * حرج حرج ہیا * کیا بیا اصفیا و موزوی
قطع یاس و جوش اسلوب کشش محمد رضا گوید * میرا
اسکا صفائی میری بلو سے کی ساوے * جو رشتہ ہزار
ایک نہ حرج حرج ہووے * چارپائی * جہر ل
کہ برای خوابیدن موضوع و آن چارچوب بافدار
است کہ بر ریسمان بافند و معنی اصطلاحی آنکہ در
وقت جنگ چون کسی ور جمی را ازان ایدا زند برین قیاس
در روز مرہ اہل لشکر مراد از ریسمان چارپائی
کو باستمرار رحمیان و کشتگان است درین صورت
ظرف بجای مظروف مستعمل گردیدہ و ظاہرا

کنایه ازان است که معشوق حصول عاشق یاد نگیرد
محتاط شود محمد قاسم گوید * گیرد می رنگ خوبی دشنامش *
مستی چشمهای بیمو نک دلهای چشمش تا * شای مجهول
و سکون رای هندی و نون بالف کسد و بد و صعبی
ستمال اولا سر سعی واکردن و یا سالار راه
شوخی و طراوت محتاط شدن نوات امارت مآب
محبت خان بهادر سپهدار جنگ دام اقباله و عمم
نواله فرماید * کسی سی گو خدا ایهمس سل یار سار
هم لنکس * درا چهرتی سی ماتی بهس مالی جسکا
حی حاهی * چهرک کر بیحنا * نکسر اول و شتحه
رای هندی وسکون کاف یاری مبالغه در تعریف
حسن خود کردن است در حالت فروش و تجار را
کنایه از بازار فروشی نکی از سعرا گوید * نہوکیون
نہ حمس مس گرم گل کا بازار * سسم حب اسیوں خوب
چهرک کر بیکی * چهری بلی وم لیا * نصم اول

کیا سنتھی بیٹھی ہم بر نہ نکلی سی پڑ گئی * و گاہی بمعنی
عکس روشنی ہم مستعمل میر حسن در تعریف
کہاران پالکی می لطم گوید * کہاروں کی زر لعب کی
کورسان اور اونکی دی پارن کی ۲ و رسان * بدہس
پکڑ تان پاس کی سمراہ بر * حکا جو بدہ میں جس سی آوے نظر
وہ ہا ہو میں سوی کی موتی کڑے * جہانک حس کی
ہر ہر قدم پر پڑے * و بمعنی لہت رکّی ار مستعمل
و معروف است * جھالا بور * بفتح اول ولام بالف
کشیدہ و موحدہ بواو مجہول و سکون رای مہملہ
چیزی را گوید کہ ہات و رحال پاسند ہم
در مقام ماندن مرس آوردہ * ہزار دن ہیں
اطراف میں پالکی * جھالا بور کی جھمکی پالکی *
* جھالا جھال * بر ہمیں معنی است لاکن این
ہر دو اختصاص باقم ہ زرنار دارند نہ باجواہر و نسیم
و زر اما ار نوع دو کم * جھالی پر موگ دلیا *

چھوڑتی مصطلح آبرو گوید * بادرو کی پاس جاکسی
چھیڑو مد رچھوڑدی * گھر جالا عاشق کا ان لوکا
کیا تو تا ہوا * جہاں گدرائی * لکاف پارسی
و دال جہاں کیا از بامدن بستان عورت است
در ایام بہار و اوائل جوانی ہدایت گوید
* او بہار آئی ہی جن عہد شباب * جہاں ان
کلیوں کی ہی گدرائیاں * چون ضمیر کلی در ہندی
مخصوص بہ نسائیست استعمال بادہ سبب اس
تشبیہ حالی از کیفیت نیست * جھٹکا جاندی کا *
بکسر و فتح پای ہندی و کاف پارسی و نون بالف کشیدہ
کنایہ است از دوسرے شہاب کہ بکمال صفا
باشد بر جسم در شعر انسان گوید * وہ جھٹکی
ہوئی جاندی جاکا * وہ جار تکی آمدو تھمدتی ہوا *
* جہاں کی اتنی * کنایہ از جگر جون ستون است بر حال
در دہ مند ہدایت گوید * طاقت ہی کسی سمرح محبت کی

و بای مهمله یای معروف گوید و موقف شدن و تحمل
درزیدن در طلب مرغا مولفه * ولافران مره مس
تو نارفانان کی * بر تهمه استاد را او جهری تلی دم لی *
ومن حسب الساقط تحقیر طالب طاهر است در معنی
*چچهوندر * نامی است کی از اقسام حشرات الارض
کما از موش خرد تر باشد چون در رفتار خیلی
سرعت دارد بدین اعتبار آتش باران نام
یکی از اقسام آتشبازی قرار داده اند که او نیز
وقت آتش گرفتن همین حالت پیدا می کند و در فارسی
هم که همین معنی موشک آمده کاف در کلمه علامت
تصغیر است ظهوری گوید * چو موشک واکند آهم
گر آتشبازئی شوقت * بود در دست مژگان
هر طرف مهتابی آتشکم * و موشک دوانی
که در اصطلاح فارسیان کنایه از آتش اندازی
اهل نفاق است همین معنی در هندی نیز چچهوندر

حون آلود سںدں سمسیر است فصل علی دا ناگو ںد
* ںحاتی حون کو حس روز سری اوسکو فاقہ ہی *
* رگ گردن سی سری اوسکی سحر کو عاقہ ہی *
* حدا حدا اکر ںہسحںا * ںد سوار ی ر سںد لںس
اعلم ار سکہ دسواری راہ ںاسد نا ار عالم دںگر
محمد لںی مسر گو ںد * ہر کام سںد ہ ہی سحالی محںت کی *
کعبہ ملک ںو ںہسحی لںاس حدا حدا کر * حاک حھاںا *
کںانہ ار کمال آوارگںت درسںی وںلاںس
مولف گو ںد * کںوں حاک حھاںا ہی دلاکو ںکو عںث *
سال صنا ہی اوسکی ںحںی حںحو عںث *
* حالا کا گہر * کںانہ ار ماس وآرامگاہ محمد حسن
محسن گو ںد * دل دںںی ںرہی حی لو کر و حا ںمان حراںب
ںہ عا سمی ہی ںںسح حی حالا کا گہر ںہیں *
* حدا کی مارے ہوںا * کںانہ ار ںدںحی و ںد طالعی اسب
سںد عںد الولی عرلںت گو ںد * ںںو ںکی ںام حو ںہ

رقم کی * سب حال سرا پہت گئی جہاں ہی قلم کی

* حرف الحاء مہملہ *

* حال حال جانا * کنایہ است از سری رفتار
محمد تقی میر فرماید * جانا ہمیں فرش رہ سری سے
حال حال چل * ای رشک حور آدمیوں کی سی حال چل *

* حرف الخاء معجمہ *

* خاک ڈالی ایک بات پر * کنایہ از اخفای امر دست
کردن وافشای آن انواع رسوائی مصور بانسد محمد تقا
گوید * قطعہ * گر دل کیا لہا کو خوبان * اس بات کو
سینہ سی مت نکالو * جہاں ہی ہلا ہی جون عاشق
* خاک ڈالو * خاک ڈالو * جرست کی
پوچھی کسی سی * طرز عنایت و بیجری اوست
و تکرار در ہمہ جا استعمال جان آرزو فرماید
* اوتہہ جب کون جنون سی خاطر جست کی *
آئی بہار تکو جبرہی ہیست کی * جون خاک ساہوا رکا *

طاقت و در نگاہم ناید بار ساخت لفظ حسر

کہ ستبہ بالومی او ان کہ دستی عالہ ناہمان عظم

ساکن الاوسط دارد و اگرکو سکون عظم لطافت

سھو رکہ کثرت استعمال ازعالم سان اعتماد

یادہ و در مثال تصرف جائز است گو ہم اگر ابرہ

و بای مخلوط هی در والسه باس او سہ مرحمی سم

لاکن چون تعس مہملہ وطای حطی است بر آمد سکون

اوسط باو سجہ استحسان معنی طرف لطف

ہمان است فتامل و حق التامل *

* حرف الدال مہملہ *

* دل میں گھر کرنا * جاو دست پیدا کردن

استادی و مولائی حضرت درد فرماید * شعر *

* یار سے ہم اپنی لواب در گذر کری *

* کوئی جانان جرا کسی کی دل میں گھر کرے *

* داغ نکالی * بدو معنی مصطلح نکی کیانہ از عجز و

سنگ جفا کی مارے ہیں * سوت کو داو دہ
ہیں ہم جدا کی مارے ہیں / جدا کیا کرے
ورا ندو ناس عمر ناگو ند محمد قاسم گو ند ہیں جا ناہو
کعبہ کوا ب وہ رسی * ہوا ہوا ہی د رکہوں جدا کیا کری
* حسر عطر ہ سہا مہ لفظ ہے مرکب وقط معی ر
موضوع اعم از ینکہ حسر خوش باسد یا موحسہ
ت کا دگو ر * باد صبا ہے ی ر لے معطر کی ہم ناک
مد ہے ہوئی کہ مشتمی ہیں نکتہ حسر عطر ہ مو لعہ
گوند حرکت طای عطر کہ درکس صرف مساں و
مجموع واقع سد ه اعسی در لسطیح در سرا سرعس می اه
وسر س مط مصول ما عالب مصاعماں یا عاں در صحت
لفط گر ہ سر ، د ستہ ، ہ ۱۸ شہ اس سحت عاما ہ ماہر
ہروص ، اردو در ٢ یادات ماحس وہ ماسب لاکر
در ہے ہر حوں مدرم صحت لسط ہے الہ ماحار
گفتگو است مثلی کا بد کہ عطر معی طب ہے کو ہ

ا لهد زنسساد ر الفهم کرده اند که تحرد ماحط سعا

در بادی الرای خصوصیت سه حاصل می شود

وحاحت تصریح واظهار ندارد* دکودن را تکورات کاما*

کنا به از کمال استعداد را مری حساکه کوسه فلان کس از دسا

وما فیها تحیراست مرزا علی لطفی تخلص گفته * رباعی

* کیا کہئی کتی ہی تحریس کون کرا دیات *

* ہی حوات وحولس دیہمان میں ہی موت وحیات *

* دن رات حیال رات ودرح سیں نظر*

* حاتا ہیں آه دن کو دن رات کو رات *

* واسون ر میں نکر تی * اونات اه مرت و

ساکه سی گفته را ندن است ومحاورا در ضمن دیگر

حصرات هم ستعمال محمد لطفی مسرور ماید *مطلع*

* وسکهه اوت کونا سی ستکی دم سی گذی او کبهر کر*

تهرتی هی آ ر سی نهی سو داسون لار مس نکر کر

مر دو ر دهوت کر ی * کنا به از سعی و بنا س

ساعت و دیگری در کل حد بدن سال اول
سر سجاد گوید * ر لھو کی حب البتہی ہیں اور س
ساتھ آگی بال * دنیا ہی ستانہ حاضری سی داست
ست نکال * سال دوم سرسو رگوید * سسرا د *
سن سو رعت دیکھکی حیران ہوگا * جو اوکا حمال *
* دل رلف میں البتہی گام لشان ہوگا * ملی یہ ومال
یہ حال سری ہی سچی سمہکی ہیں * آ مان کہا *
ہستا ہی کیا ہت لنمال ہوگا * ملی ہہ ومال *
* دو نوں وقت ملی * با عتبار دعوا م کیا ہہ ار
ووقت کہ ماس العصر والمغرب باشد نیز حسن گوید
* بہ لدت اسطرح مہہ سر رلف کو بکہراکی ای ظالم *
* درا او تہہ سمٹہ لوا وسدم کہ دو نوں وقت ملی ہیں *
و اضح باد کہ در بحار لف ورح ستہہ واقع سدہ
و شام و سحر کہ سدہ است محذوف لاکن
بکثرت استعمال کہ بر السنہ جمہور مستعمل است

استمراج بودن جعفر علی حسرت گوید شعر
جگر کر چاک قابل دیکھا تھا * جو تو جہاں میں کہا دل
دیکھا تھا * دوشاخہ * باصطلاح لودان ہر دو لنگ
جامہ کہ بر سر دارد بحو سطلس گوید * شعر *
تو جسم کس کر سطاحی کی گئی * تو بھی ہم سے دوای
دوشاخہ میں دئی * قصور سقوط عاس سطاحی
کہ در لفظ جمع است بحسب لطف معنی معاف کردیم
* دن بھری * باسر مای ہمدی کتابہ از تعرابام
بحو ست آید گوید * جو رسید کی طرف سے
ہوا طالع آید * کیا دن بھری کہ یار کا ادھر کرم ہوا *
* دل لرزا * زکاف فارسی وواو معدولہ
وسکون رای مہملہ و دال بالف کشیدہ یک
لفظ مرکب است معنی زہرہ کہ از ہیبت شجاعت
وجرات لرزا ہلست آن یاسر محمد حاتم گوید * شعر *
* نظر آیا تھا کہ ہی سا کیا سر دیج سبزوں کو *

از طالب مدعا سجاد گوید ۲ شہانہ ایک چاند ہی
گہ بس میں بہ تصور * کرتاہی آفتاب ہی بہ
آگہی و وقت دہوب * دل دہوپ جاتا کہانہ از عشق
طاری سیدن موالف گوید * عرق آلودہ اوسکو
دیکھہ کرکہ توکہہ دل ڈوبی * طراوت حسن
کی ہی موج زن اوسکی سبی میں * دل جاتا مسلمان
طبیعت را گو مدیحسر گوید * کیف دل سحی ہی
اوس سبی تب اسی سی مل جلی * وہ رشک
حور جنت فرشتہ کا دل جلی * دل ٹہیرنا *
معنی عشم عاطف سدن مستعمل فصحی گوید شعر
ہمسفان ہر جد اکا کل ہی کا کر اوسکی دکر *
* ماتری نابون سی زرا دل ٹہرا ہی تری *
* دل ہاتا * رضای خاطر در یافتن ناجی گوید * شعر *
عمم سہس کر دلبری سی دلکو لی جاتاہی وہ * ہاتہ
میری سب تو آتاہی جو دل پاتاہی وہ * دل دیکہنا *

غلط ہی سمجھا خط سے جو کہتی باغ لگا * بیان نہ چاند سی

کھڑی کو میری داغ لگا * درو دیوار دیکھی *

کنایہ از تنہائی و شدت انتظار ہے آب گوید

* انتظار میں میری ای عجب صورت ہی *

دیکھا کرتا ہون میں گھر میں درو دیوار کی شکل *

* دن بھری * تفنیح ہای ہندی اوقات کہ صرح

وضع وقت شمر کرده است گوید * سمع آسا

تمام شب رورو * ہم بھی ایسی دن کو بھری ہیں *

* حرف الدال ہندی *

اردو اول * دہوان دھار ہونا * رسمت

آراستن و تکلف بود ست مولف گوید

* خط کی آئی سی دہوان دھار ہوا ہے مکہڑا *

* آب اب کون نہ ساوی گی صفائی مجکو *

* دوہم * بضم اول و سکون نون معنی لغوی

اراده چنانکہ میر گوید * شعر *

* بحا ماسس کہ بہ وصاحت کار کہسا ہی دل گو زدا *
* داست رکہسا کسی چہر بر * درکمس حسری
ماندن مرزا ارسح سودا در ابحوکو لوال گو بد *سعر*
مال صد وں مس رہی کس بہات * تں کی
لوں بہ حورو لگاہی داست * وناحی ہر گو بد سعر
بہس سوحہ براحمدہ دیداں نماہر گر * بکسکی نولہو
ںسی کو لعی داست رکہسا ہی * دل حورانا *
طرح دادن در امری اعم ار سکہ بحس با سد
باند ورااند سنی سودا درابحوکو لوال گوید *سعر*
حرہ کی حسمسد وں بہ حاناہوں * دوست برسس ہی
دل حوراناہوں * دہر دہر حلیا * لعسحنس کسابہ ار
مشتعل شدن آتس است مرزا ارقسع درسوی
گرما گو بد * تہسکسہو ی ہی حس گہری دو ہر *
لگی ہی دہر دہر حلی دہر * داع لگسا * عارص سدن
نقص است بر بیہری ہدا ست گو ید * شعر *

ستے ہیں جب موحش سے سو رگو ید * شعر *

* اکباری ناہک سے ہو کر جی سے ہر لگی سالس *

کس سے کار ادار کا ہے سبری آوارہی *، ہرت *

مسیح ورای ہسدی وکاف یاری اگرچہ فی الحقیقت

ایں ہم اروسال دہر کا است لیکن جون سحر

درمحل طلوع آید و معنی مصدر تخشدن و نہ

اران ساوے شدہ مولف گوید * شعر *

طائر دلکی ہرت سہمی ہیں * کیا کروں آسکی دہرک

سہمی ہیں دہر کا * نامرد و معنی مصطلح گاہی سمعنی

ترس و خوف مستعمل کی آرسٹرا گوید *

سب فراق کی دہ سے سی جانجانی ہی * یہی صبح سی

دہرکا کرا آتی ہی * وگاہی سمعی داپیدن مولف گوید

* مطلعا آرام آتا ہی نہیں * سطرح کچھ دلکو

دہرکا لگ گیا * دہارہ مارنا * درمحل تعسیح

و تحصر مستعمل ہاکہ آر عالم قحس و دشنام

* اند لون لگی ہی آغشہ سحون را لو کہو *

دہن ہی نالہ کی کسی دل میں اثر کرنی کی *

و معنی اصطلاحی بر دو قسم گاہی بمعنی صدا ای لہر
کہ از دور بگوش رسد مستعمل گردد ولہذا
اکثر کسیران ہند در تعریف نوای کسی
مرلی کی دہن مذکور کنند وگاہی ارباب موسیقی
ہنگام سرود نیان راگنی در محل سمرا اورد تعبیر کنند
بر سی خاص دو ہر حال سبق از یک عالم مقصود
شد چہ درست بر سر ہم کہ مستعمل شد معنی ارادہ
نوشتہ اسم لفظ نالہ موید ہمین معنی است بہرحال
ابن امر دو فی است دون توجہ احسن درمی یابد
مین فہم فہم * دہک رہ جانا * و دہک ہو جانا
ہردو لکاہت نارسی شک معنی آمدہ و کنایہ است
از خائف شدن بوجہ صدمہ ناگہانی کہ بر فات
طاری گردد اعم از سکہ از حقیقت باشد یا از

کتابہ اگر یہی ساتھ باون اوصاع روزگار مرزا احمد وہی
نامہ اللہ تعالی کو بہ * ہی وہ عمروں سے پھرتی گو
ہمیں کب آتا ہی رشک ایک کا * یہ تو ہملی
پھرتی ہی جہاوں ہم دوی کبھی ادھرہی کبھی اودھرہی *

اما اردرع سوم * ذکر ذکا کرتا ہا ی کا *
بتحس و بہ دو کاف فارسی فدحی آتے ہوئی
سکندر نم کہ اکثر و ذکمال عطس اتفاق حی احمد مرزا
رضیع سو اور معرفت آسے جاہ سوس جان کو بہ * ذکر
ذکا کرا گرا کو بی سوی نامہ اور ہی لحاف کرا حسوی *

* حرف الدال معجمہ *

* درس حرف نمرا صطلاحی تحاظر سست *

* حرف الراء مہملہ *

* رنگ مارنا * لصحیح اول و نون عینا کاف عجمی ار
حرف ماری بردن است و مجاز امثال اس مواقع
پت یہاں آئیہ کو بہ * کہ سلی سعی را تے جہ سمر گوشان

سوال ان ... جرأت کر ... ساہی طعن گرا ... بہار

... * ... ہم وہی کہ ... کو ... *

... واو مجہول ... سے ...

... کو ... سی آنکھ ... ئی ہی

... ای ... اس ... ری ... ئی

... ہوئی لگائی * واو معروف اصرار

... ون واں حافظ ... ای سوال

... کہ ... اعتبار ... دو

... آس ... دو ... وار ... ناکامیاب

... کاہیں ہر گر دو چار

... آلودی وہوی

... * ... دو ہم * ... * سای مجہول

... آ ... ان سام ... مطلع ... *

... آئی ... صاحب ... مرسد کی

... ھاسی ہری جہاؤں *

استقبال محمد عابد دل گوید* ہماری ذرے جو درمان ہی
آنسو نکرتی ا برگ بقش قدم ناسی ہی
اس نکرتی* زمین میں گرجاتا* تکلف پارسی ورای
ہمیدی کیا بہ از کمال بستحال سدن وبرآمد است
انعام الدجان نفاس گوید* قامت رعنا سی
سری لستکہ سرما ناسی سرو* دیکہہ کر تجکو
زمین کی نیچ گرجاتاہی سرو* زمین پرسی پچھ پرآیاتا*
سوف سدن ازحصول امر است کہ اسد
وتوح آن ساسدد کی ناگاہ سسر، ومولف گوید
* قطعہ* خاک برکل جو نقش پاکی طرح *
* آنسی سرتی میں زراتا* جرس ہوا اسا دیکہہ کر گوتا*
بجھہ زمین پرسی اسی بترا اتا ناہ ر ہر کیاتا* لفاہد
امری کردن کہ فالست آن ساسد مولف گوید
* دلا بہ شو کی حال سی ذرا او ترائی لوہی جون سس*
* پہ ہر کسی بر بہہ ر ہر کھاتا کمال جو میں ہماری سسم ہی*

ہوا بہا سارا * ہاری روپ ساری تمہی ہی رنگ مارا *
* رو حکرمیں آجاتا * حیران ہادرن مشاہدہ امر
عجب و عوام ناز از استعمال اسد سراج الدین
سراج گوید * رو گرکو کہاں طاقت کہ بہ چشم
عشق کو تاکی * اگر دکھی سراسر رو حکرمیں
آجاوی * ری حمکتی * نفسح اول و پسند مو قامی
سای معروف مراد از بادری بحث و مساعدت
روزگار مولف گوید * لہو کی بوندی اسکو میں
ایک آدہ ات ٹیکی ہی * دلاجوس ہو کہ تمری
آج کل ری جمکی ہی * رنگ رلیان * لکناف
یادرسی کنایہ از احتیاطی کہ با معشوق میسر شود *
ہدایت او مد * بہار آئی ہی ہمکو بابلو نہ دن مبارک ہو *
* چمن میں آج کل کرلوگلو نکی ساتہ رنگ رلیان *

* حرف الرای معجمہ *

* زمین پکڑتی * کنایہ از فرط اضطرار سرا مری و ہم معنی

کتاکوئی اتنا سوچ سا نگری * سوئی کی ناکی میں ست کو نکالنا *
کنایہ از حسن سلیقہ و کمال رسائی ست ہہ است
گوید * یہا کام نہ ہرا ہی خداوند تعالی * لاسوی کی
ناکی میں خدائی کو نکالا * ساون ہری نہ بھادون سوکہی *
مدام یک حال ماندن ہہ است گوید *
* چون سیرو ہم اس اج میں کری ہیں معاش *
* ساون نہ ہری ہیں اور نہ بھادون سوکہی *
* سیردہا * مالک سروست کون کہنہ والہ یدی
مضمون و بون اول ساکن و دوم مالف کسرہ
کنایہ از ساہت یدن است شرف الدین
مضمون گوید * گر حرف حق ہماری زبان سی
کھوسی * احوال استاد کہہ کی جاتا سیردہی
* سیر کہانا * بمعنی کات پہدی کنایہ از سبہ طاقت
مولف گوید * ودکا فرید ہوکہا ہی سراسر کہانا ہی *
کسی کا ہاتہ ہی گرسر ملک بہرساں ام آوے *

وصف انسن تمام

*سری کا او الاہ ہوا و تحول دلدن سار سعد ہ
کتا بہ ار لطف لعمت محمد ناسم گو ید *   * قطعہ *
* حسم بر لداہ ہون میں کس کال کی * آج یہان
کون آنسو الاہی * ہہن اسد ما گی سی جون نرگس *
* تہہ میں سو منکا کو ہو الاہی * سر جرہ کی مرنا *
تہم تون جو دکرون مولف گو ید * سرج ای لہو سی ہاری
دستار کر دنگی * آخر کو ہم ایکدن ماری سعر حرہ کی
مر ینگی * سعر مو ند آ ما * ند ال ہہ ری مرک مطابق
کردن و فقرا تسار مو دن مولف گو ید * ہن مکیں
رہائی ملد سی اوس زلف مشکیں کی * فاندہ ہو کی
میں یہی اُسکی ناسحی سے مو ند آ ما ہون *
* سو حہسا ا سا کرنا * ہوا و سمر وقت و سکون حسم
ہمدمی و دو فا ی الف کرد ہ اصلاح صو اند ند
بیر داحسن نہر حسن گو ید * کہون ند نکہی سحی گو ئی ہران *

یہ اسنہی مسان کوئی رو رہی ست ہدا سکسہ ہی*

سرم سی نامی ہوتا عرق آور دن ارجمال

و ظاہرا سرحمہ سر آمد است کہ در فارسان مصطلح

محمد قاسم گوید کہ مارس گرمہ کی ارس راست

طعنابی ہوئی* جو گہتا آئی مقابل سرمے نابی ہوئی*

ست نگرہ ہو لیا در لوح امرتا گہائی لسان

طہر کو سد محمد لطفی نسر فرماند* اوس جہر کی جو بی سے

عسق کل کوجیا نا تہ یہ کرون سنگرہ ساجمن ر ارمن لاتا*

حرف الصاد و ثمامہ

صبح حسرتی فرماندست اردو دان کہ علی الصباح

برحسر مد و بہر حہ ماس دست سرد کسد مرار وسع دلاسحو

کولوال فرماند* یح سنگی کہو نکرا ستی کی کیستی*

ملاسحد کا صبح حسرنا ہی* صفائی تمامی*

جوانب صاف دادن و ناکام گدا اسس مولف گوید

* خط کی آئی سے دہوان دہار ہوا یہ کہرا*

* سر سے کھیں نامہ سیاہ دست از جان شستن
وامادۂ مرگ بودن مولف گوید * دیکھنگی کوئی
کو بکرد کی کا حساری کو * اب نامہ کی ہم بھی توبھان
سر سے کھیں لگی *

* حرف الشین معجمہ *

* شام کی مرد کی کوک تک روئی * در بند امت
امری کو سد کہ تسمہ آن تمام عمر مصور باشد
کی از سمر اوند * ہیں کا دل زلف میں
سن سوئی * شام کی مرد کو کب تک روئی *

* شاخ زعفران کہاں سے لاؤ * طریر کسر و حوت او
کردن است تسمہ نفی مسرور باشد * ماز حمس و ہائی ہی
مانیل سی گو حران ہی * تہی جو زرد ہی

ہی سو شاخ زعفران ہی * سہد است کسہ *
لبی جراب و حصہ آب گوید * سمر *
* ستہد بیع اندوہی است رام گبسو ہی *

* داو فان ہوتا ہی * او معروف آوت انگریو دن است و در مدح و دم ہر دو مستعمل ہدا ست کو مد

* اسکی کاگون حسب و داس بر سری عاطان ہین *

* اس زمانکی لولر کی بہی کوئی طوفان ہین *

* حرف الطای مہملہ *

* طالم * معنی لفظی معروف و اصطلاحی کماہ ار سعرو و در فاسی و ہندی ہر دو مستعمل ہدا ست کو مد

* سرا پاوں مہری دنی ر تمی کی عالم ہو *

* ہرا سیر دلرباہو کیا کہون کوئی سست طالم ہو *

* حرف العین مہملہ *

* عشق ہی * بمعنی احسست و بہار احسست ہدا ست گو مد * ول او سی معنی ہار تی آنکہہ لڑا سکو عشق ہی * اور جوری چوری نظر ملا سکو عشق ہی *

* حرف الغین معجمہ *

* غمزہ سی بہوت ہو جانا * کنایہ از حسن پاکی مقدار

آپ اپنے کون سا وہ لگی صفائی تجکو یہ وصفائی

وہ طلب ہی ہاوے مطلع مرزا عظیم بیگ عظیم گویہ

* رباعی * اوا کی گھر میں گدائی ہوگئی * اور عرش پر بس

تک بھی رسائی ہوگئی * جوں آیا آپ وہاں کی

رہو کہی میں عظیم * حاجت سے جدا اوہیں صفائی ہوگئی *

* حرف الضاد معجمہ *

اس سر سال جہ حرف سال سار است

* حرف الطای مہملہ *

بہ لعل جی سی ہے لال رکھتا کہا ہے اس شرف واحجای

بادار سے ہے مرگویہ * تک ہمری روزگار ہوئی میں *

ہے لعل جی سے لال رکھتا ہی * وہ لعل سنام

وجہ ما اری طاہر جہ معشوق اللہ ور ناس مرد اضحع سے

کہ کل ہے اوہیا سے مرتبے اباد وار رکھ

ما معشوں دعوی لسا وی دار بد ہیں اہر سے

رنگ مردوی جو دمی آر ووور ہی لا رہ ہے سے طاہر

ندقاست ہوئے کچھ ہی تمہارا اگر کوئی قہر دماست ہو
قران کرنا مالک ساعت آوردن امری کہ دو عنس
کمال بعضی سعد محمد لغی اسرگوئند* سر سعد ہو مہین
طالع جو رست سعد و ماہ دو ہو* جو ہی بی اسری سمت کی
طالع قران کہاہی* سواہی معنی اصطلاحی متشہ ماہ
وجو رست سعد تراعب لفظ قران اسر ظاہر* قدم لبی*
اقرار سر کمال طرف مائی ہو دن اعتبار سکہ
دار صفات سکت کامل باشد با عکس آن قلندر بخس
حراست گوید* گئی ہوی ہر حضب کی ست کہیں
ہم عرض کہ لبسی قدم تمہارے* یہی ہسن چالس
تو لو ٹاوسس نہ ہم تمہارے نہ ہم تمہارے*
* قرآن سر ہاتھ دہرنا* کنایہ از قسم یاد کردن
است اعمم از بسکہ وراقرار امری باشد و یا در انکار
مولف گوید* قطعہ* جھپک سی سخت مژگاں کی اُسکی
مصحف رو سر ، وماشاد لمس ہم اپنی ہی معلوم

وشکر کرم در آنس عصمت کس * شرف الدین
مضمون گوید * مضمون بوشکر کرکہ سرا نام سن روت *
* عصمت سی ٹوٹ ہوگیا لیکن خالا تو ہی *
ظاہرا حبات محمد تقی میر درین شعر دخل فرموده اند
که در ید کرده یا لیف جو د محاوی نام لفظ اسم
بوسه اند چه در اصطلاح اہل دعوت مخصوص
اسم مصطلح وند سن اعسار واقعی خالی از لطف نیست

* حرف الفای *

* فاک کو خبر ہوی کسکی * کنایه از کمال غفلت
و بیخبری کسان باشد میر عبد الله سحر دگر ید *
* سحر و مس لطف ہی سو فاک کو خبر نہیں *
* جو رسید کہا ہی اوسکی فاک کو خبر جس *

* حرف القاف *

* قہروسامت * در مدح و ذم ہر دو مصطلح محمد تقی میر
گوید * مت پوچھ بوچھ ما ہیں اپنی کہنی تو سکو نداست ہو *

اندیشه و آتش رنج حالی از غرابت نیست
* کهن پهار کے بولنا * کنایه است از کمال
تنهائی در ضبط سخن در حالی که امر عجیب است
ـسا بهد کردوستند عمدا اولی عزلت گویند * شهر هوکر
جو هوا شیخ مرید اطفال * مردی ست
بولی کهن بهار قیامت آئی * کان کا تنی *
سقف بردن است سرکرد ار نا هنجار کسی
مرد از وضع سواد لندن بسفر روی اسطامی شهر گویند
* وصل یار ار کا جو سوئی سان * اوی بردک کے
کاٹ ڈالی کان * بردک سمت پنجاب در
نواح پتیاله و کرنال جائیست که اکثر راهگیران
و مسافران بسعی قطاع الطریق در آن صدان
غارت می رسد و آن لفظ هم در عرف حال
میان مالا ڈری که در حرف های مخلوطه گذشت عموماً
هیس صحبی مصطلح * کالا مال * کنایه از سوی

کرتے ہیں * کہ سری دال سے جو مردم شکم
او سکی ہیں مسکر * قسم کہا سکی نہیں قرآن پر
ہاتھ دہر تے ہیں *

* حرف الکاف فارسی *

* گور بال ہیں خاسالاگیا * کنایہ از نجاست کہ درعین
حصول مقصود رو دہد سجاد گوید * بیٹھی اگر جو تی سے
آکر جس میں ملبہاں * گور بال ہیں خاسالا اسا لگی
کہ اور جاہی * کمرا کرجانا * بفتح اول و سکون
دوم ای از ہمرہی رسیدن و بیگانگی ورزیدن سجاد
گوید * حظ کمر واکے آج مسیحی سے * ہمسی ملی
میں جای ہی کمرا * کان بکرانی * معروف سدن
و اقرار بر عجز نمودن سعد عبد الولی عزلت گوید
* رنگ کرمو ی وہ مالی کا منوں لی بکری کان *
شمع روسرا سست آس رجو بکی ناک ہی *
معاملہ سعر سہ اینکہ سعاملہ رح در صحا ورہ السہ سلطر

در مقام انکسار و همچنان لفظ گوید مولف راست

* بس کون اور ہماری مرہ کا تجھے حال *

* کاسنون نہ کہون کہ سنتی پہونچہ عرش کو *

* کان مین سان ڈالنا * بجاہان در سماعت

بکری بودن محمد قاسم گوید * سو رہ رواہ ہون

سنی ہی چراغ * کان مین جسی سان ڈالا ہی *

* کوئی اوڑانی سانا * کنایہ از معطل داشتن

باکمال بی رتنگست و معمول افسانہ گویان

ہندست اکثر گوید کہ چون بادشاہ کہ را مصروف

بود بدین حسب ناموز ورسو دیہات گوید * دیکھا

جران کی روز جو مین بلبلوں کا رنگ * ہری اس

جسی با عمس کوئی اوڑاسان * مخفی نماند کہ در

وقوع این شنبہ نہ را مصر باسب لازم

افادہ حاسہ مصر بلبل ہم در ہندی ناسب استعمال

دارد و مراد قائل در تحاکاریکاری و تحقیر اوست

رہا راست وکالا مال اسا سمجھا کسکو کمال حسر
و دلیاں دا لسں مرزا اروح ور ہا سحو کو نوال گو ید
* جور کب اوسکا رو رہا ی ہیں * کالا مال اسا
اوسکو حالی ہیں * جون کو وال مدکو ر ہا سب
سے قام لو دو نوح لسہ حالی ار کہ سب سب
* کاستی لوی * سحم مدی کا سس کہ عاقبت الامر
مدامت سحسد ہوا ست گو ید * دل لگا مرگان
سے اوسکی رات دن رو یا کیا * اپنی حق سں
آپ مں کا ستی سے او یا کیا * کان ہوی *
سہ سدن و عمر ب گرفس مسرگو ید * دعوئی
جو سد ہی کرحہ اوسی بہا لکیں * دیکھہ کرسہسہ کو
بیری گل کس کان ہوئی * کا سا سا لکل جانا *
کیا سہ اور وقع جاس کہ عبارت از حار حاطر ماسد
محمد لقی مسرگو ید * مطلع * مرد ہی جو گار ہں لو سارا سہ جاں جانا *
اکلا ہی سہ حی ورسہ کا سا سا لکل جاتا * کا ما و ہاسر کرون گہ سنتی ہو

اوسکا کروں وہ بے بس ہر دار قسیم دربار خواص مرحال
دنیا کی جانب سامان کو بند * کیا کہوں ہن دکاندار
کی بات * اوسکی گذرے ہی کسطرح اوقات *
دکری من ہاں کچھ اوسکو حصول * کبرے
ہی مرے حق میں سے گل مقبول * گلا سدھا کسی سی *
جو درار الہ دردمند کسی مودن اسے راہ ودرد
محبت باسد و باغ مرآن مثال معنی اول سعفی
وکری مرزا اصافی آستعمرو ماند * جون آمیر
لگی ہی صد اپنے اب بالی سی * گلا اساس ہا
ہمی کون نہ بجرو الی سے ار سوق کلام
حسن مسعا دمی سر دکہ ظاہر استہ رحالی و معنی
دو رعنی با سد و مال معنی و دسم محمد لعا گو ہ
* کال و محبت بی جون لون مجھی ہچھو آیا *
اسے ستی مرے خاطر اپیاگلا سدھا با گروہ با *
جاک بکسان سدن و آں دمی در احطاط مرسہ

* کولہا بس کو آ گہو ڑا * کنایہ از احمقہ بودن
امریست کہ وی نیست فایدہ احداث اسبابے
مرد از وضع درماندہ وی گوید * گھر مین سبہی کری
بچہ رکہتی ہی مول * کولہا بین کو آ گہو ڑی سی کیا حصول

* حرف الکاف عجمی *

* کاسچہ تری دلکی * کنایہ از گرد خاطر شرف الدین مضمون گوید
* یہ سبی سیری ساری لہ لسچہ تری ہی * یہی غنچہ کی دلکش
گاسچہ تری ہی * گور سر گور کری * واسم سر سہام بکری
سدن بخلاف استحقاق و این سر محض محاورۂ زبان
است ناجی گوید * بخا بامین کوی مریا ہی اوسر *
عبث کری گنا دین گور سر گورے گو بت ناجی ہوتا *
عبارت از کمال اتحاد ویگانگی است و محاورۂ
دوران قرات سبکل عبدالحی تابان گوید
* سر سے اسرو سے مراد دل یہ حقتی کا ہم گر *
گوشت ناخن سے کہو کو کہ جدا ہوتا ہی * کال لسری *

اعراب نمودن و مستعمل بر تصور نمود بود دست
ہدایت کوید بوادس عجبہ دہسکی آگی ای گل
جوار وحسا ہای * گرسان میں بہہ اساذال کیا
بہہ لنکی ہاسا ہی * گردن کا ذورا * بکی ار
حرکات چہرہ اری معشوق است وخاصہ ارقرہ
طوایف کہ در عالم رقص مارا دہ اظہار خوش
ادائی اکہر اس حرکت لتمال می آید وکثرت عادت
ار بعضی بساحہ ہم واقع سود بالجملہ اس لطف بامردن
ار سالست میں ہم ہم مولف کوید * کیا سمع ہی
لسی ہی گردن کا عصب ذورا * کب ذوبی میں
مار وہہ ذوبی میں لگی

* حرف الکاف ہندی *

اما ار نوع اول * گہرجانا * کنایہ ارجانہ وبران
بدن حقایق ومعارف آگاہ حضرت سادہ رب الہ
فرماید * ہم بہرا امام مصبب آج بہر آئی لگا *

مدعی مقامان استعمال کسند محمد تقی میر گو

* روٹی سی میرے اندر کا ہنگامہ سرد ہی *

* آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا ہی گرد ہی *

* گلی کا ٹھاڑ ہوتا * گاہو گہر سدن ہٹ اب گوید

* ہر لحظہ دل کانکا میرے ٹار ہو گیا * گلی تیرا *

میر اندر جہان عالم شتاہ وحید یتہا تخلص گوید

* دست خون سے کرنا تکرنے اسے بچاہا *

* کسون میں میرے ہاتھ ساتھ گلی تیرا ہا * گل کہا تا *

آنجنا ست کہ اکثری از نوجوانان عاشق میں دو

عالم لاف عشق از فانوس دودہ وانکسر

واشال آن در آتش گرم کردہ سر بہ دست واع

کردو باعضا و جوارش حرکت جسم بانیر ارحات

معشوق دارند محمد تقی میر گوید * گل کہا ی حسکی

واسطی میں جسم دار بر * وہ ول ہی نہ لائی

وہ میرے مزار پر * گریبان میں منہ دالیا *

مرزا معانی ستقت سلمہ اللہ تعالی فرماید
* بات اوس سرجوت نہی اسکی کہای سو کہاں گئی *
* سرم میں اوسکی میں اساہی کو نی کرکہلگیا

* حرف اللام *

— لوی لگای * لواو مجہول و لون سای معروف
کنایہ از شورہ پس دلوار است کہ دراتام
برسات پرد . لوار گلی عارض گرد و تناہ عزیر اللہ
سر بر گوید * کان بمک ہوا ہوں نبراحسن سمرد نکہہ *
لوی پرد کی حسن لگی گال گناہوں میں * لال * اطعال
صغر را گویند ہدا ست گوید * پکہو لو یہی دول عاسحہ گال
عبدلیت سے * کیون سری لال کیا نبری مہہ مین
زبان بہیں * و لیند طعال لعسحہ بہات مرتوط
ومو ہدا مانعی کلام مرزا رفیع سرد رسوی گرما فرماید
* پا سکو ناسا س بہرس ہتکی * طعال عسحہ کو لگی
گئی حتکی * واسکہ لہ صی نا وساحت وہاں ہدس

* مار گہر جائی لگائی وائی گہر جائی لگا * لطیفہ مانند طوطی

دیکہوی ہمہ وو دافع * گہر ستھ جاتا * سرار ہمین عالمست

ثنات حضرت دادودہ سس سرہ فرماید

* حسن سمت کو نوی آنکھ اوٹھا کر دیکھا *

* ماند جات گہر کی گہر ستہ گئی * و طاہرا دراہل

ولایت ہم اس معنی مصطلح کہ ستعدای

اسرف گوید * ارسندگان کسی جو کماید * عادت

جو دنست جاتا * گہری میں تولا گہری میں ماشا

سخن سلون المزاج راگو پید موافق گوید

* مزاج زرگر سحی کا ہمی جو جو دکہاتو ہی تماشا *

ہمیں ہی اکحال سردہ فاہم گہری میں تولا گہری میں ماشا *

اما ازنوع دوسم * کہتا * معنی شار جار ساہرادہ

عالم شاہ مرزا احمد ارشاہ فرماید * گال کوہی

ایک جار کا کہتا * ماسلو تکو ہزار کا کہتا * کہوتا *

لصم کیا ہ از ...ات سرن آحوی داسشدی

هندی مذکورن های مجهول کنایه از حالات اضطرار است
که در تمنای مقصود باشد و بکمال بیقراری قدر قلیل
هم از مدعا آرزو کند و در آن وقت وارد محمد تقی
میر گوید * اس اسیری کی نہ کوئی ای صبا بالی پری *
یک عطر گل و نکہی کے ہی ہمیں لالی پری *
* لتالتا کر مارنا * تضمین هر دو معنی هندی مالوف
کنند و شد و در هر دو بدیه کرده است میر گوید
یہی سرگہ مس سمی جو سم کسنہ ہوتا * حسرت نی
اوسکو مارا آخر لتا لتا کر * لگانا سمجھانا * لکاف
فارسی و حشم هندی کنایه از آتش افشانست
که خاصه منافقین است الفین باشد مولف گوید
* ہوا دولت سے آنکھوں ہیں کے اب سرار
مجھسی دل * کہ ہی اوسکرات کچھ کچھ لگائی اور سمجھائی ہیں

* حرف المیم *

* مہہ موڑنا * کنایه از نامردی و خشم پوشی است

لفظ معشوق را لحاظ کند جلی یار ما است و
گویند که در استعاره ساده فارسی معنی ا
ستعاره خطابی لفظ بسر واقع شده گویم هر گا
در سمی * لو * بفتح واو مخفف ربانه ست
در بانه استعاره را گویند و لوکی سامنه در اصطلاح
عبارت از تکرار ذکر است که یاد بر زبان دار
خواه ذکر معشوق بر زبان عاشق و خواه یاد الهی
بر زبان بیمار در حالت احتضار که عبارت از الله الله
باشد شرحش گوید * جون شمع سحر حسن
هو نکی غم میں * الله سی اسو لو لگی هی اپنی *
* لگ چهدنا * بفتح اول وکاف عجمی کنایه از
آمیزش و اختلاط محمد تقی میر گوید * گرچه آواره
جون صبا هین هم * لیک لگ چهدے گولا هین هم *
* لالی بری * لام اول بالف کشیده وبای تای
مجهول رسیده و فتح یای عجمی و سکون رای

حصہ لگا کوئی اور میرا نام ہوا * ناسکی بولا کہ
واجھگڑی یون ہی * سبت کیں کوہی اسکا کام ہوا *
* سہہ سرہوا یہن بہر جانی * کیا یہ ار بہر رنگ
روا ست اعظم ار سکہ ور مقام حظر ز دو وہ و ماہ رعالم
رہا ہے لست حرکت ہدا سے گوید * جو لسعد
روی جھگڑی آنکس دکھائیاں * ہماسکے
ای ہر گنس سہہ سوہوا ئماں * موی سروی * طاہرا
سرحمہ ور فساد ست ور مدح ودم ہر و مستعمل
مولف گوید + سس سعں کی ہ کرا ستک و مرہ
محسی یون کہا * حسب سہ آسے اسی ہی
ری سرو سگی * سہہ سر گرم ہو نا * کہ مقابل سعدں
ماکسی کہ ارجو دسر کرما سد واکثر نوح حسماں
و فاحب سسہ مار حصب مصعب اند مرسوم
گوید * کون طعاں اسکا تجکو آنکھوں مین مسی مالا *
* اسمرتکی مرسے سہہ سر لو گرم ہو کی آتا *

میر محمد حسن شاگرد مرزا رفیع گوید * قطعہ اگر
کہی کہ سٹ سکتا ہی چہوڑ تو * حسن تو نا کدم کی لئی
سہہ نہ موڑ تو * ما ماشو رہا اور کی دامان * کہانہ
ار وفات طعام سیت در منظر ارو عموما در جمیع محلی
صرف سیعمال ہدایت کرند * یہیں ہم پاس
حرحون دل ولخت جگر ہیاری * مثل مشہور
ما ماتو رما ہی اور کی دلبان * سہہ کی لوئی جاتی *
عبارت ارریس سمرم وحیا ست محمد تقی میر گوید
* آتی ہی شمع آگے سہہ پر یری یہ کہکر *
سہہ کی گئی جو لوی تو کیا کر لگا کوئی * سہہ ہو ہما یا *
حسن بدحاس لردن میر حسن گوید * غمکس ہو
حسن تو یہ بار ہی سمجہی ہر * یوں اور کی تو آگے وہ سہہ
ہو ہما گئے ناتہی * سہہ کی کور کام تا دہا * کہانہ
ارسحوت و عالسحا ہی ما کسار سے مرحبد ر عالی
حیران گوید * جو ہیں اور کرچلا و مجلس سے *

الف اعماد شاد مرزا رفیع سودا گوید

* نہ بھول اے آرسی گر یار سے تجکو محبت ہے *

بہروسا کچھ نہیں اس کا یہ منہ دیکھی کی الفت ہے *

* سورکہہ * معنی ناسحر و ناقدر شناس و این لفظ

سر زبان کوی اور آئی از مصطلحات افسانہ گو یانست

ناجی گوید * کون سد لباہی زلف کو ساری *

دیکھ تجکو کہینگی سب سورکہہ * سہماگی موت *

لکاف پارسی معولہ حرید ازان واین در محلی

گویند کہ وقت سدہ اسہ قسمت کند بر ہمان اصرار دارد

مولف گوید * کل یاری محسبی لو جہی قسمت دلگی *

مس بی قباں ای اوسکی قسمت مس کہی *

کہیں لگی سو دانہ نی گا یہ طش * سہماگی سچی

سوت بہاکنی دی * موج آجاتی * لفیج مہر حالی

خاطر گذشتن عن الشعرا * در ناولی سی

دم مس دنا خانمان بہاد * کیا جانیں حساب کو کیا سوج آگئی *

* سہہ اوبرحاما * حالی کہ از فرط لفا ہیبت وہم از
فکر سرشمہ ظاہر شود جرات گوید * سہ کون ٹہرے
جب پہ چڑہا ماہی مجہای * جرات بجھ اندوں مس
سرامسہہ اوبرگیا * سہہ ہر چڑہا * عبارت از
معاملہ سدن حضرت دررو فرماید * حسن مس نا عیاں
سے صحدم کہیں سے یہ مامہاں * گالو کی سہہ یہ لوں
چڑہی ہی دمدو دیکہہ ستم کا * سہہ لسو رہا *
ماسر ماہی عشمی وسس ہما حالی کہ طفلاں را
ہیں از گر . رودہد ہد است گوید * شعر *
* دہیں سے اوسکی سرادل جودو رہتا ہی *
لو ستکل عجہ کل سہہ سو رہتا ہی *
* مار سیح کی راہ * کنایہ از کسی راہ محمد حسن کلیم گوید
* رکہتا ہی زلف مار کو چہمرا مسیح * ای دل سمجھ کی
جانیو ہی راہ مار ہا سیح * سہہ دیکہی کی الف * الف ست
کہ دہاہیں دو کس عند المواجہہ بظہور آید و دیں

اس جیسی نہ مرلی بہن * سے کا ہو الا *

امر سہل الحصول ہ مرحس گوند * لعجل نکد

ای دل آی تو لگا ہی وہ * مل جائنگا بوسہ ہی

کیا سہہ کا ہو الا ہی * سہہ سی اول جہری *

کیا ہ ارد ستشام ملفوظ سدن و لسل طر

مستعمل السنا الہ حان اسنا گوند * گالیاں دی گرا

نکری ہس * واہ کیا سہہ سی ہول جہری ہس *

* ما بہا تہ کا ما * معلوم سدن انجام کار در آغاز کار

بوقوع عاما سی کہ مسعادن باو ما سد و ار جملہ مصطلحات

ربا لسنت محمد لقی سر گوند * ہون بنس ہم حسدن

سمج لگا ی بہی انک بجا ہ او سدن ہی بہس د بہکی

ما بہا سر آنہ کا بہا * حاصل معنی لعصد قائل اسکہ اگر

بہس کیج و صحبت مر در صفائ وصال خواہی شدن

* بہہ جہ ساما * کیا ہ ار حسم بوسست مولف گوند

* طاقت ن بوہا ہی جی جو راما ہسی * دل مر

ٹھہ لنکی رہ جاتا * سالک سدن در شالست ابعا
لطم با محطاط مرسہ جو د ہدا ست گوید * و بکہتا
اوسکی حشم و دہن کو تو سرم سی
ٹھہ اسالنکی لسہ و یادا مرہ گئی * من مار رہیہ
بصر بر داحس و سحرن وملال گدرا ہدن ہدا ست گو
* بہن رہتا ہی اوسکی زلف بعمر * مس ہیہ
اسی من کو مار رہا * موم دل ہوتا * بعر
رفیق القاب بودن ہدا ست گوید * سو ردل مس سر
مہرا آخر کو اوسی رود ما * شمع کافوری کا دل دیکہ
لوگو ما موم ہتا * مرہم کی ماک * سحصی مساور
المراج را گو سد باحی گوید * جوکوئی کچھ کہی نگہار
جاوے * شمع روہی ہمارا موم کی ماک * مربا
کنایہ از دل دادن و آزرده بودن افصح الفصحی
مرزا رفیع سودا گوید * کسکی مرگ پرآی دل
یکجی حسم بر ہر گر * ہے عار روئی اکو جو

خان طاهر گوید * مصرع لحاظه میدهد بسوئی به حسب مستی
یوسف کو خواب میں دیکھا * دست لگی *
در مقامی گویند که دو کس را در امری یک امر مطلوب
اتفاق باشد و هر یکی بر عزم خود انتظار کشد سعادت علی
سعادت گوید * یارسی جو دست لگی ہیں ا
ہماری دست لگی ہیں * یعنی مقدور سی بولنا *
کنایه از آواز حصص و بسیار مطابق مصطلح
میر محمد کاظم آواره گوید * کالا بوسی میرے کانی سی
دو ہزار * پہست یعنی بست و نه سی بولی ہی *
* بانگی تمسخر * بمعنی مصطلح گاهی کنایه
از شخص صاحب جلال باشد و اطلاق این بیشتر
بر فقرای صاحب نام آید و گاهی بر شخص بیباک
و صاف گو و گاهی عبارت از بانگی مطلق هر دو معنی
معروف و مثال بسوی میر سجاد گوید * شعر *
سرداری اسکی کسی سی ہو * ہا مرو

وفر دی ہی او تھا ناہمسی * یہ تو نہی ہی نہ رنگ
روی ہی طش * تک نارگی آب ہی سہہ جہسا ناہمسی *
* سہہ لگتا * کناہ از قرب حاصل کردن سر گوید
کناحرف دلشس ہوسرا سل حظ مدام * اعتبار روساہ
ماری سہہ لگا گئی * سہہ لپکی ہر جانا * محروم مرکشس
وروی ناطف بد بدن کی ار سعرا گوید * سعر *
* بعد مدت ماری کو حہ مس جو آجا ناہون *
* اسا سہ لنی ہر وہ ہس جال جانا ہوں *
* موج ماری * کناہ از کار عالی شخص معطل
محمد لقا گوید * سل سر شک اسا حب سر
ماوج ماری * طوفان نوح سہا گوسہ مہں موج ماری *
* سہہ پانا * نوحہ خاطر در ماس حضرت در ورماند
* سہہ سہارا ہی اکر پائنگا * نو یہ سہہ اپنا ہی دکہلائیگا *

حرف النون

* مند ہر سونا * کناہ از خواب راحت خواند محمد

* حرف الواو *

* وادی پر اپنی آیا * برعادت جو دکار کردن سر گوید * وحشت بین ہون ملا گر وادی سر اپنی آوین * مجنون کی محبس ست بین خاک بین ملاون *

* وہ آنکھیں نرہیں * کنایہ از سر سلوک مرحسن گوید *

* اب نکھ ہماری حال ہے رکو نظر ہیں *

* رہی ہماری ہم سی وہ آنکھیں ہیں رہیں *

* حرف الہاء *

* ہاتھہ لگائی * کنایہ از مس کردن مصطفی خان کہ رنگ گوید * زبان شکوہ ہی مہندی کا ہر پات * کہ جو لون لی لگائی تھین مجھی ہاتھہ * فائدہ بات ہاتھہ کردن مرحمد اردو ی اصول ہوا فی حالی ارعت اکتفا ست لکن رسم گو یان حاسد و اسما اند * ہاتھون ہاتھہ لیجانا * عبارت از حاد دستی است در بردن چیزی سعد عمر الوہاب گوید * سر اول گار وا پسی سا ہاتھہ لگائی *

ہارے تنگی سمسمرتھی * نظرون سے گرادیا *
ہی اعتبار کردن اپنے بولت گوند * جون اشک
تو نظرون سی کسو نکرنہ گرا دیوے * آنکھوں میں
ماری سارے ہرونت کہتکتا ہوون * سان نگرتا *
ندوستی مصطلح گاہی کیا نہ اور ندوستی روزگار واسطے
مرزا علی لطف محسن گوند * ہر رنگ ذم نگٹ آج سے
افلاک کی سہس * ایسا ہی کچھ ہم ہم سے
نگرا نہ سال ہی * وستی دوہم اتفاق اعتماد عوام
مرزا محمد شہرت گوند * ماہی کی ہوئی مسری اور
اونکی شہرت سادگی کچھ ہاں آسمان کا نگرا *
* سحور * ناگسر وحیم نارسی لو اونجہول وسکون
رای ہندی ندوستی مصطلح گاہی کیا نہ ارنابان کار
وگاہی اردار کارواس سعر مصر جامع اس ہردو
معنی است میر گوند * جت اور آسمان سے رونکا
نام گم ہوا * سارا سحر آنو وامن نہ آرہا ہی *

کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہی *

ہاتھ پھر ملی دیا * کہا اس بے عاشق لودن عرصہ

موجب انواع بہت ما ... مولف کوند

دلکو تحسین ساکہ لی لون نو دکھلاؤں مرا *

دست رہا ہی ہاتھ اہی سرا تھہ ٹہر کی ملی *

ہوا ہوتا * کہا اس ودماتھ دن حضرت دردفرماید

ہر جانک بات کی بات ای صبا * کوئی دلکو ہم بہی

تو بے جہاں ہوا * ہاہا کرتا * سہاجب ہودن

سرسو رکوند * ساس سری دول اوسی نکاس *

تحریر سی ہر حد میں ہاہا کیا *

* ہاتھ بر دہری رہا ایک حسن کا * کہا یہ ار

حسن دست مادن حسن مولف کوند * جاہو جو

ہاتھ دست جان سے تھہ دل * ایسا سو دل

کسکا دہرا ہاتھ بر تھی * ہاتھ ماوں ہول جانی *

عبارت ار سرا سیکی و باتحو اسی است سر حسن

صبا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئی * ہاتھ بڑھا * گویا لقا لو
آمد است * شاہ عبدالولی عزلت گویند * ہاتھ پر ہاتھ
شہری دہر کی چلی آتی ساتھ * دیکھو طالع کی مدد آج
شہری ہاتھ پڑی * ہاتھ اٹھانا ایک چیز سے *
دست بردار شدن از امری است مصطفیٰ خان گویند
* ہاتھ اوٹھا جو راہ وہ رحقیا سے لو * یہی گویا سلام
ہی تیرا * ہوا الٹی ۔ کنایہ از تغیر مزاج ہدایت گویند
* پھری ہی ہماری ساتھ سے ہم وہ صبا لگی * مجکو بھی
باغ دہر کی گلگوں ہوا لگی * ہوا پھری * تکسر مای
ہندی وہ بوں سای شعر وقت کنایہ از تغیر اوقات
اعم از آنکہ بر شایی یہ جمعیت مبدل شود یا بالعکس
آن مثال معنی اول مولف گویند * آئی کبی اوسکی
لنکی خبر اب صبا پھرے * خوش ہو دلا کہ آج ہماری
ہوا پھری * و مثال دوم جعفر علی حسرت گویند
* شب گہر یا ئی ہی وہ انجم اب صبح ستی ہے جو رہی *

کہ در ترتیب اس نسخہ گرامی التماس صرف
شد باہزار اہتمام باوجود شرافت اوقات
صرف رفت باہر نوا انتظام یافت صحت استعمال
محاورہ داماں میں وصدق اس دعوی بر صاحب
زبانان منکشف خواہد بود وامید رحمة الٰہی تو ایسا ہیچ
ہیچ نسخہ درین زمان بہ نحو برگزیدہ و رسالۂ
بدین بہج مرتب نگردید * * مثنوی *
یہ اس نسخہ فصیح بیان * جامع اصطلاح ہندوستان
شمس جو ہیں فصیح و غیر فصیح * مندرج ہیں ہر ایک کی تشریح
مثلاً بطریق ظاہر و مسموع * واسطی جسکی یہ ہوا موضوع
ہر ایک اپنی مقام ہی رقم * بامیں ہوا میار ادہم
صفحہ صفحہ بیان ہوئی تحقیق * اہل تحقیق سمجھی یہ تدقیق
اصطلاحات دہلوی تا سر * بہت کیں اسمیں کہاں کی جگہ حون
نظام جان و دل کئی بالطف * تب یہ تالیف ہوئی بہ اد
تو میسر ہوا اسکا قدرشناس * اس جگہ کادی کو کری وہ قیاس

درگلزار ارم گوید * ہر ایک گل سے وہ صورت
دیکھی معشوق کہ مری ہائے پانوں سے گئی اسول *

* حرف الیای تحتانی *

* یاری کٹ کری * بضم کاف یاری و سکون
یای ہندی کنایہ ایست از ترک آشنائی
کردن و این روز مرۂ اطفال کیست مثر سودا گوید
* رباعی * لی جنکی سی جب کہیں ہی اوسکی چٹکی *
بولا کہ تری جان پہ میری اٹکی * پھر واسطی
کہنیک کے ناحق یہ کہا * چل آج سی ہمی تجسی
یاری کٹ کی * یافت * در مقام رضا و تسلیم
گوید مولف راست * ہوا جز درد و غم ہرگز نہ وصال
دلہ یافت * یہی یہاں ست یاسا رمیں معسوم یافت *

* لہ الحمد فی الاولی والآخرہ *

گروہ محبت اساس اہل التحفہ علم قدر بہ و ست صرف
گردد تحسین و لطف رسد وا نصاف ، اید

شد خوب است عباده طالبان این مقصد و لمحه ایست
منتخب ما برای اطلاع بر وجه دیگر این مطالب و عبارتش
از آن اطلاق لفظ دارد باشد عام الفیض و عموم الفهم
باشد و هر عامی و مبتدی فواید معنوی بردارد و حالیا
امید از دید و دران بیکال است که
من اوله الی آخره بچشم انصاف بر در مبتدی
درنگرند و بحال من ضعیف قد است مهربانی التماس از حضرت
بندگان با انصاف آنکه هر جا مقتضای بشریت
سهو و خطائی باشد از طعن و تعریض درگذرند چه
انسان هر آینه خابر الخطا است و تو عیب
جوی خیالی یار سا * علم همت آن عارفان با کرم *
* که یک صواب به بینند و صد خطا بخشند * والحمد لله
علی الانعام والصلوة والسلام علی نبیه وآله الکرام
* واصحابه العظام *

گرچہ کوئی رہانہیں سخن یار * سر دہرا یک ہنر کا ہی یار ار
لیک صد شکر انکو ہی ممدوح * وصف جسکی بہو سکیں مشروح
جو ہوا اسکا باعث تالیف * جسکا مادح ہی یہ ضعیف و نحیف
جسکی ارشاد سی ہوا یہ خیال * نام جسکا رہیگا تا صد سال
یعنی نقاد عالم امیر الممالک * جامع جود و حلم امیر الممالک
ہی سخن سنج اور قدر شناس * قدر ہنر کی ہی اوسکی پاس
مشتاق اسکا وہ قدر دان ہوگا * اجر کیا اسکا رائگان ہوگا

اکنون شایان دیگر جدید وسیرہ کہ از منطلعات این کتاب
است واجب آمد ساید دانست کہ مصطلحات
حضرت دہلی باعتقاد راقم بر ہزار ستمار است
وضبط ہمگین سعدر و دشوار مگر ہر چہ راستند است
ارکانام موزونان بہم رسیدہ درین مختصر ثبت کردہ شدہ
وآن نامسموع بود و نوع بعضی یک سخی وبرخی
سخنہ سخی باقد ان بصر محسب قرینہ بمنزلہ ام کسد
وآگہان جا ہر لطم بر مقامی بعرہ بحشند بالجملہ مختصر لست

* الله الحمد والمنة که این نسخه نادر البیان

* مسمی بشمس البیان فی اصطلاحات

* هندوستان من بالغات ابلغ البلغای زمان *

* متخلص بطپش مرزا جان سالمه ربه و تحیم *

* شهر ذی حجه سنه یکهزار و دو صد و شصت *

* و شش من هجرة النبویه علی صاحبها *

* الف الف تحیه و ثنا و حمد ه *

* بلده مرشدآباد واقع محله قطب پور *

* از مطلع مطبع آفتاب *

* عالمتاب طالع *

* و ضیا بخش *

* طبایع خاص و عام *

* گردید *